یہ اخبار ہفتہ وار ہر دوشنبہ کو روز بازار پریس امرتسر سے شایع ہوتا ہی

شرح اجرت اشتہارات و مضامین مفیدہ
تجارتی اشتہارات کی اجرت بذریعہ خط و کتابت فیصل ہوگی
مضامین مفید عام اور خبرین مفت درج کیجاینگی ہاں اعلیٰ درجہ کے
مضامین کا معقول معاوضہ دیا جائیگا۔

ترسیل زر
ہر قسم کی ترسیل زر سپرنٹنڈنٹ مطبع کے نام ہونی چاہئیے۔ روپیہ
منی آرڈر یا رجسٹری خط کے ذریعہ بھیجا جائے۔ ورنہ مطبع
ذمہ وار نہ ہوگا۔

حسبنا اللہ ونعم الوکیل

وکیل

شرح قیمت اخبار ہذا مع محصولڈاک
سالانہ ... ششماہی
عوام سے .... ے ر ..... للعہ ر
طلبا اور کم استطاعت اصحاب سے بشرط التصدیق ... للعہ ر ... عا ر
بغیر ششماہی یا سالانہ چندہ پیشگی وصول ہوئے اخبار جاری نہ ہوگا۔
نمونے کا پرچہ آدہ آنے کا ٹکٹ آنے پر روانہ کیا جاتا ہے۔

THE. VAKIL. AMRITSAR

نمبر ۴۲ | امرتسر مورخہ ۲۴ جنوری ۱۸۹۸ء یوم دوشنبہ | جلد ۳

وکیل

امرتسر مطبوعہ ۲۴ جنوری ۱۸۹۸ء یوم دوشنبہ

پولیس اور اُس کی کرتوتین

اینگلو انڈین ہمعصر پائنیر نے ۵ جنوری کے لیڈنگ آرٹیکل مین پولیس کے متعلق چند سچی باتین لکھکر آخر مین شاید اوسکے ہتھکنڈون سے پورا واقف نہونیکی باعث یا کسی اور وجہ سے پولیس کے جھوٹے مقدمات بنانے اور رعایا یا مشتبہان کو عقوبت جسمانی پہونچانے کے اسباب کو ان تین چار باتون پر محدود کردیا ہے (۱) محکمہ پولیس کے ادنے ملازمون کی چالاک اور دلیر مجرمون سے پورا اترنے اور نپٹنے سے نا قابلیت (۲) رعایا کی لاپروائی اور عدالتون کی حاضری سے اوسکی نفرت جو اپنے کام کاج کو چھوڑکر عدالتون مین بھٹکتے پھرنے کو پسند نہین کرتی۔ (۳) اعلی افسرون کا برآمدگی مقدمات کی زیادہ اوسط کا مطالبہ۔ جو اون مشکلات کو جنکا اونکے ماتحتون کو مقابلہ کرنا پڑتا ہے بالکل نہین سمجھتے۔ (۴) مجسٹریٹون کی ناقدر شناسی اور ضابطہ کی سخت پابندی۔ جو اثبات جرم کے لئے ایسی شہادت کی توقع کرتے ہین جو ہندوستان ایسے ملک مین بہت کم بہم پہونچ سکتی ہے۔ اور جو اپنی اعلیٰ قابلیتون اور لیاقتون کے معیار سے جاہل گواہون کا اندازہ لگاتے ہین۔ ان اسباب کے بعد وہ اعلےٰ افسرون کو نصیحت کرتا ہے کہ ”برآمدگی کی زیادہ اوسط کو ماتحتون کی ترقی کا ذریعہ قرار دینے سے وہ پبلک اور خود پولیس کو نقصان پہونچا رہے ہین ہندوستان ایسے ملک مین جہان غریب کو پہانس لینا اور اصل بدمعاش سے ڈرجانا اور پبلک کے فائدہ کے لئے بلا خود بدمعاشون کی بیخکنی پر متفق ہوجانا باشندون کا خاصہ ہے برآمدگی کبھی زیادہ نہین ہوسکتی پس بالا دست افسرون کو یہ نگرانی کرتے رہنا لازم ہے کہ اونکے ماتحت عوام کے فائدہ کیلئے کوشش کرین نہ کہ ترقی حاصل کرنیکے لئے اپنے مفاد و اغراض کے واسطے“

سمجھدار اور واقفکار ناظرین جنکو پولیس سے کبھی سابقہ پڑا ہو یا اوسکی کرتوتون سے واقف ہون پائینر کی رائے کو پڑھکر فوراً کہدینگے کہ گو اُس نے جو کچھہ تحریر کیا ہے وہ بیشک تقریباً درست اور سچ ہے۔ مگر اُس نے کل سچ کو بیان نہین کیا۔ اور کئی باتون کو دبا گیا ہے جسکا باعث یا اوسکی ناواقفیت ہے یا کسی فریق کی طرفداری۔ لیکن خوشی کا مقام ہے کہ میرٹھہ کے ایک دانشمند اور بخوبی واقفکار انگریز مسٹر اے۔ پی۔ وبّی صاحب نے (جو باغلب وجوہ وہان کے ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس یا کوئی اور پولیس افسر ہین) خود اسی اخبار کو مقام برسات ۱۳ جنوری کو ایک طویل چٹھی لکھکر جو ۱۵ جنوری کے پائنیر مین شایع ہوئی نہ صرف اخبار مذکور کی فروگذاشتون کو جو اوس سے عمداً یا بہ مجبوری سرزد ہوئین پورا کردیا ہے۔ بلکہ پولیس اور اوسکو یورپین سٹاف کی کارگذاری کی قلعی بھی جسکو تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہمارے صوبہ کے اینگلو انڈین پرچہ سول نے اس قدر آسمان پر چڑہا دیا تھا کہ اگر یہ سٹاف نہو تو ہندوستان ایک دن کے لئے بدمعاشون سے محفوظ نہ رہے بخوبی کہولدی ہے۔ سول کے وہ مضامین شاید کسی ایسے شخص نے لکھے ہونگے جسپر اپنے مونہہ میان مٹھو بننے کی مثل صادق آسکتی ہو اسلیئے وہ جہان تک اس ہمعصر کا تعلق ہے چندان قابل التفات نہین۔ اس جملہ معترضہ کو چھوڑکر ہم اصل مطلب کیطرف رجوع کرتے ہین۔ اور وبّی صاحب کی چٹھی کا بجنسہ ذیل مین ترجمہ درج کرکے امید ظاہر کرتے ہین کہ گورنمنٹ اونکے دیرینہ تجربہ اور کھری کھری باتون سے ضرور فائدہ اٹھانے کی کوشش کریگی۔ اور گو رعایا کا اکثر حصہ اپنے محافظ و مہربان پولیس کی ان کرتوتون سے جنکا اچھی طرح سے بھنڈا پھوڑ گیا ہے پہلے سے ہی بخوبی واقف ہے تاہم ناواقفون کو بھی اُس سے کچھہ کم فائدہ نہین پہونچیگا۔ اور اول الذکر کو اونکے پڑہنے سے کم از کم یہ خوشی تو ضرور حاصل ہو جائیگی کہ گو بیکس پولیس کی کرتوتین بالا دست حکام تک گوش گذار ہوگئی ہین ممکن ہے کسی وقت اصلاح بھی ہو جائے۔ تحریر مذکور یہ ہے:-

صاحب من! آپنے ۵ جنوری کے پرچہ مین ”پولیس اور اوسکے طریقون“ کے عنوان سے مضمون لکھکر جو قضیے بیان کئے ہین اور انسے ہی بالعموم نتایج استخراج کئے ہین مین اپنی مدت العمر کے تجربہ اور رعایا کی حالت سے واقفیت کی بناپر اونسے اختلاف رائے کرتا ہون“۔ وہ اسباب جو ہندوستان کے پولیس والون کو جسمانی عقوبت پہونچانے اور جھوٹے مقدمے بنانے کی تحریک کرتے ہین“۔ اس مختصر سے جملہ مین بیان کئے جاسکتے ہین کہ ضلع کے یورپین مجسٹریٹون اور پولیس افسرون کو رعایا کے حالات سے کوئی علم نہین ہوتا۔ وہ

[illegible]

لوگوں سے خلا ملا نہیں رکھتے اور صرف یہی عدم موانست پولیس اور ماتحت مجسٹریٹوں کی تمام خرابیوں کا وجہ باعث ہے - اور اگر موجودہ صورت قائم رہی تو یہ خرابیاں کبھی رفع نہیں ہونگی - پولیس کا ہر مقدمہ میں سب اوّل یہ خیال ہوتا ہے کہ کسیطرح کچھ مٹھی گرما لیجائے - اور چونکہ عدم تنبیہہ و سرزنش نے اہالی پولیس کو پورا بیباک بنا رکھا ہے - شروع ہی سے وہ ایسی چال اختیار کر لیتے ہیں - جن سے اُن کا بول بالا ہو سکے - ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ اور اُسکے اسسٹنٹ کے دورہ سے کوئی عملی فائدہ ظہور میں نہیں آتا - اگر وہ اس غرض کیلئے صدر سے باہر جاتے ہیں تو اُنکو تکلیف اُٹھانے کی کوئی ضرورت نہیں - بظاہر وہ دورہ پر جاتے تو ہیں مگر مظالم کو روکنے اور تحقیقات مقدمات میں شریک ہونے یا اُس میں ماتحتونکی راہنمائی کے لیئے - مگر در اصل وہ اپنے ماتحتونکے ہاتھ میں کٹ پتلیاں ہوتے ہیں - ملک میں کوئی عام رائے نہیں (یعنے رعایا کوئی رائے نہیں رکھتی - اور اُسے یہ توفیق نہیں کہ تشدد یا بیجا کارروائیوں پر ایسا شور و غل برپا کر دے کہ حکام کو لازمی طور پر متوجہ ہو کر اسکی اصلاح کرنی پڑے) اور اسطرح پولیس (باستثنائے منفرد لوگونکی یورپین سٹاف - مجسٹریٹوں یا (بالادست حکام) پولیس کو اطلاع پہنچانیکی کوششونکو دبانے میں کامیاب رہتی ہے - بالعموم صرف اُنہیں لوگونکو ان افسرونتک رسائی ہوتی ہے - جو ماتحت پولیس افسروں (ڈپٹی انسپکٹر وغیرہ) کے طرفدار یا اُنکے سکھائے پڑھائے ہوتے ہیں - دور و نزدیک یہ سب کو مشاہدہ یا ذاتی تجربہ سے معلوم ہے کہ پولیس اُن لوگوں کے برخلاف جنسے وہ ناراض ہو - یا جنکی نسبت اُسکو یہ شُبہ ہو - کہ وہ یورپین افسروں کو خبریں پہنچاتے ہیں بآسانی جھوٹے الزام لگا سکتی اور مقدمے بنا سکتی ہے - اور یہ کہ پولیس کے اس خدائی اقتدار سے مفر اور ملجا و ماوی انکی اپنی ذات کے لئے ہی نہیں ہے - بلکہ اُن کے فاصلہ پر رہنے والے رشتہ دار بھی پولیس کے بدلہ سے محفوظ نہیں رہ سکتے - جس شخص کو سزا دینی مطلوب ہو - اُسکے نہ ملنے پر اُسکے لواحقوں کو ایذا پہنچانیکا دستور اور اصول جو ایشیا ہی میں پیدا ہوا - اور یہیں اُسکا رواج ہے - لوگوں کو دبانے اور ستانے کے لئے بہت زبردست آلہ ہے - امیر افغانستان اِسپر باقاعدگی کے ساتھ کاربند ہوتے ہیں - ہندوستان کے ہندو اور مسلمان فرمانروا بھی یہی کرتے تھے - اسیطرح ہندوستان کی پولیس اور مجسٹریٹ مخفیانہ اور ذاتی حفاظت اپنے دونوں قسم کے اغراض و مقاصد کے لئے اسے نہایت کارآمد آلہ پاتے ہیں - اثبات کو ہر ایک دیسی بخوبی سمجھتا ہے - ہر مقدمہ اُسی دھرے پر چلایا جاتا ہے - جو پولیس نے اپنے دل میں ٹھان لیا ہے - ضابطہ قانونی اور عاملانہ اختیارات کے لحاظ سے نہایت چھان بین کے ساتھ تو اسلئے مرتب کیا گیا تھا کہ ملزم کو پورا انصاف مل سکے - مگر اس سے پولیس اور مجسٹریٹونکو اپنی کرتوتوں کے لئے اُسی قدر مفر و پناہ اور ڈھال بہم پہنچگئی ہے - یہ کہنا صحیح کو اس ہے کہ پولیس کو مقدمہ کی تہ تک پہنچنے میں کوئی مشکل لاحق ہوتی ہے - ارتکاب جرم سے ۲۴ گھنٹوں کے اندر اسکو یا تو مقدمہ کا سراغ ملجاتا ہے - یا وقوعہ کے تمام تفصیلی حالات معلوم ہو جاتے ہیں - ایسا ہو بھی کیوں نہ ؟ - پولیس محل یا مقام وقوعہ کے بدمعاشوں سے بطور قاعدہ کلیہ خوب شیر و شکر ہوتی ہے - اور کل تھانہ کے باقی بدمعاش پولیس کے مخبر اور ایجنٹ ہوتے ہیں - جو اس طریق سے خوب فائدہ اور نفع اُٹھاتے ہیں - بھلا وہ بھی کوئی پولیس افسر ہے جو یہ نہ جانتا ہو کہ کون کون بدمعاش ہے - پولیس کے رجسٹر بدمعاشان میں صرف فی الواقع بدمعاش ہی درج نہیں ہوتے - بلکہ وہ شخص بھی جن سے پولیس خوش نہ ہو - اور جنکو تاوقتیکہ اُن کو بدمعاش نہ بناویں (یعنے سزا نہ دلاویں) اُسے اپنی ایذا رسانیوں کے لئے نشانہ بنا رکھا ہو - چونکہ مقدم فکر یہ ہوتا ہے کہ مقدمہ سے کچھ دستیاب ہو - شروع ہی سے تحقیقات کی بنا ایسی ڈالی جاتی ہے کہ یہ غرض حاصل ہو جائے - مثلاً اگر مقدمہ قتل کا ہو تو کئی میلوں تک کے اردگرد کے تمام رقبہ سے وصولیاں شروع ہو جاتی ہیں - متصلہ دیہات کی تمام قسموں کے لوگ بلا لئے جاتے ہیں - حتی کہ وہ راہرو بھی جو اتفاقاً محل تحقیقات سے گذریں پکڑ کر بٹھلا لئے جاتے ہیں - تاکہ وہ مجمع جو مقام مذکور - اور تمام قریبی موضعوں سے جمع کیا گیا ہوا ہے اور بڑھ جائے - بدمعاش اور ایجنٹ مجمع میں اپنا کام بڑے زور شور سے کرتے پھرتے ہیں - اور مٹھی گرم کرلئے بغیر کسی کو جانے کی رخصت نہیں ملتی - ایسی صورت میں ہر ایک یہی سمجھتا ہے کہ غیر محدود وقت تک قید رہنے بھوکوں مرنے اور گھر سے غیر حاضر رہکر اپنا کام کاج کرنے سے ہزار درجہ بہتر ہے کہ کچھ دیکر خلاصی کرائے

جتنا کوئی شخص زیادہ معتبر ہے اُسی قدر زیادہ اُس سے جزیہ لیا جاتا ہے - اسکے علاوہ ہر کس ناکس پر قتل کا الزام عائد کرنے میں بھی حاصلات کی مقدار بہت بڑھائی جاتی ہے) - دریں اثنا یعنے جبکہ یہ کارروائی ہو رہی ہو پولیس کو جرم کے تمام حالات بخوبی معلوم ہوتے ہیں - مگر تاوقتیکہ اب اور زیادہ وصولی کی امید نہ ہو یہ کارروائی دنوں تک جاری رہتی ہے - اس عرصہ میں پولیس نے ایک ارادہ مصمم کر لیا ہوتا ہے - اور اُسکے مطابق اپنی روزانہ کارروائی (ضمنیاں وغیرہ) کو تیار کرتی رہتی ہے - پس وصولیوں سے فارغ ہو کر اصل مجرم ہوں یا دوسروں کو سشن سپردگی سے پہلے ابتدائی تحقیقات کے لئے مجسٹریٹ کے پاس چالان کر دیا جاتا ہے - بعینہ یہی کارروائی قتل سے کم درجہ کے مقدمات میں کی جاتی ہے - یہی نہیں بلکہ مجرم یا بیگناہ ہونکا چالان کر دینے کے بعد بھی اگر ملزم کی طرف سے مناسب رقم ملجائے تو شہادت استغاثہ کو بگاڑنے کا انتظام کر دیا جاتا ہے - اور جب اُس شہادت پر ملزم چھوٹ جائے تو پولیس یہ کہکر اپنا بچاؤ کر لیتی ہے کہ ملزموں کی طرفداروں نے گواہونکو رشوت دیکر منحرف کر دیا ہے - اِن مقدمات میں یعنے جو قتل سے کمتر درجہ کے ہوں - پولیس کا عام میلان یہ ہوتا ہے کہ رشوت لیکر کل شہادت کو بلکہ اُس استغاثہ یا رپٹ کو بھی جو اُنکے پاس کی گئی ہو دبا دیا جائے اور اُسے قلمبند نہ کیا جائے - جب جرائم کم ہو جاتے ہیں اور پولیس کی آمدنی میں فرق آجاتا ہے - تو بدمعاشونکی معرفت جھوٹے مقدمے اور استغاثے اور کھڑے کرا دیئے جاتے ہیں - دلال چار و ناطرف سے روپیہ بٹور کر لئے چلے آتے ہیں - اور اِن جھوٹے استغاثوں سے بدقسمت (یعنے بے گناہ اور فرضی) ملزم بالعموم چالان کر دیئے جاتے ہیں - اور وہ بسا اوقات جیل میں داخل ہو جاتے ہیں - اس میں کوئی کلام نہیں کہ جھوٹے مقدمات کے ارجاع اور پولیس کی عالمگیر جوڑ توڑ کا ایک باعث یہ بھی ہے کہ گورنمنٹ یہ قرار دیکر کہ تعداد جرائم اور مردم شماری میں فلاں اوسط نسبت ہوتی ہے - اس اوسط کے پورے ہونے پر اصرار کرتی ہے (یعنے مدبر اور حساب دان اہل حکومت نے تجربہ سے نتیجہ نکال رکھا ہے کہ بالعموم مردم شماری اور جرائم میں یہ نسبت ہوتی ہے - پس اگر وقوعوں کی تعداد اس نسبت سے کم دکھائی جائے تو وہ یقین کر لیتے ہیں کہ اخفائے واردات کیا گیا ہے - اڈیٹر) اور اس اصرار سے مجبور ہو کر پھر اپنی جگہ پولیس کے بالادست حکام اوسط کے قائم رکھنے پر زور دیتے ہیں - پولیس کی خرابیونکی ترقی اور اُن کے عدم انسداد کی ایک اور وجہ یہ ہے - کہ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹونکو نیک نیتی مگر غلط فہمی سے اپنے اکثر ماتحتونکی نیک چلنی اور سلامت روی کا یقین ہوتا ہے - اور مزید برآں یہ کہ اُن اہلکاروں کو جنپر باوجودیکہ ایسے متعدد مقدمات میں جنکی تحقیقات اُن کے بالا افسروں نے کی ہے - بدچلنی اور رشوت ستانی کا معقول اور واجب شبہ ہوا ہو ملازمت میں برابر رکھا جاتا ہے - اگر لوکل گورنمنٹ اضلاع سے پولیس افسروں کے کیریکٹر رول (چال چلن کا رجسٹر) منگوا کر پڑتال کرے تو اُسے میری اس بیان کی پوری تصدیق ہو جائیگی - ایسے لوگونکو برابر ملازم رہنے دینا جو کچھ معنے رکھتا ہے وہ صاف ظاہر ہے - اس کا یہ مطلب ہے کہ رعایا کی تمام جماعتوں اور افراد کے جان و مال اور عزت و نیکنامی کو ایسے بدمعاشوں کے رحم پر چھوڑ دیا گیا جنکو انکی کرتوتوں کے علم کے باوجود برسرکار رکھا گیا ہے - جیسے کہ قیصر کی بیوی کو ہر ایک قسم کے شبہ سے ارفع و بالا ہونا لازمی ہے - ویسا ہی پولیس کے لیئے ایسا ہونا ضروری ہے - پس یہ قاعدہ نافذ کرنا چاہیئے - کہ جو مقدمہ مجسٹریٹوں کے پاس باختیار خود تجویز کرنے یا سشن میں بھیجنے کے لئے پولیس چالان کرے - اُسکے ساتھ تمام تحقیقات کنندہ افسروں کے کیریکٹر رول ابتدائے ملازمت سے عدالت کی اطلاع کے لئے بھیجے جایا کریں - اسی طرح سشن کی عدالت میں کیا جائے تاکہ مجسٹریٹ اور جج اُس شہادت کی قدر و منزلت جانچ سکیں - جو پولیس نے بہم پہنچائی - کیا انصاف و معدلت کے اغراض کے لئے ایسی درخواست کرنا نامناسب یا محال طلبی ہو سکتا ہے ؟ - یہ درخواست نا واجب ہے کہ یہ کیریکٹر رول احتیاط سے تیار کئے جایا کریں - ایسے کئی ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ ہو چکے ہیں - اور اب بھی ہیں جو ایک زمانہ میں اپنے ماتحت دیسی افسرونکی اصلاح میں بڑے پر جوش اور اُنکی تنبیہہ و تہدید کے خواہاں تھے - مگر اس پر جوشی کے بدولت اُنکو بالادست افسروں سے جھڑکیں ملیں - اور اُنکو کہا گیا کہ تم انتظام (اور سرکاری حکام کے رعب) میں خلل ڈالنا چاہتے ہو - مگر افسوس در آنحالیکہ بدچلن ماتحت افسروں کو ملازمت میں داخل رکھنے سے

فوج کی بنیادیں کھوکھلی ہو رہی ہیں - اسکی اصلاح کرنے اور سرکار و رعیت کے مفاد کو مدنظر رکھنے کی بجائے ضابطہ کی پابندیوں - نقشوں کی درستی - محکمانہ قواعد کی تعمیل اور جنگی تربیت کی تکمیل پر زور دیا جا رہا ہے - پولیس میں بیشک کئی سب انسپکٹر - انسپکٹر - سارجنٹ اور کنسٹبل اچھے آدمی بھی ہیں - مگر انکو اپنے افسروں کی بدروشی کی وجہ سے، اپنے فرائض ادا کرنے اور اپنے عہدہ کو قائم رکھنے میں سخت دقتیں لاحق ہوتی ہیں - کیونکہ دوسرے محکموں کی طرح پولیس میں بھی بڑی مچھلی چھوٹی مچھلی کو نگل رہی ہے - اور درجہ بدرجہ ماتحتوں کا خون چوسنے کا طریقہ خوب زور شور سے مروج ہے - یہ کوئی چھپی لکی بات نہیں - اور طشت از بام راز ہے یہ طریقہ کوئی نیا نہیں عرصہ مدید سے چلا آتا ہے اور اسکی تعمیل پوری طرح سے کرائی جاتی ہے - ماتحت کو افسر کی فرمائشوں کو پورا کرنے کے لیے جسطرح ہو - روپیہ بہم پہنچانا ضروری ہے - اگر وہ فرمائشیں پوری نہ کیجائیں - تو ماتحت کی بہتری کم و بیش موہوم اور مخدوش ہے - (پس صاف ظاہر ہے کہ جب یہ حال ہو - تو اول دیانت دار اور نیک چلن ہی کون رہیگا - اور اگر کوئی ہوا بھی تو اسکا کچھ عرصہ کے لئے ٹکنا کس طرح سے ہو سکتا ہے -)"-

اِس چٹھی کی نسبت کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ اُس میں ذرہ بھر بھی مبالغہ سے کام لیا گیا ہے یا کوئی امر غلط بیان کیا گیا ہے - مگر یہ دیکھنا ابھی باقی ہے - کہ گورنمنٹ اور ذمہ دار حکام بھی اسکا کچھ اثر پڑا ہے یا نہیں - بہرحال صاحب ممدوح نے نہ فقط انسانی بلکہ منصبی فرض کو ادا کر دیا ہے - جسکے لئے وہ بالضرور عند اللہ ماجور اور عند الناس مشکور ہونگے +

ولائتی وکیل

پادری عزیز احمد کی چٹھی

جناب اڈیٹر صاحب - دو تین ہفتوں سے کوئی کرمفرما مجھے وکیل امرتسر مرحمت فرما رہے ہیں - ایسی یادگاری سے میں یہ نتیجہ نہیں نکالتا کہ میرے قلم کی خدمت آپکو درکار یا منظور - والد مرحوم ایک لکھنوی مولوی تھے جنکی یہ ارمان تھی کہ یہ نالائق تعلیم پاکر وکیل ہو جا کے انگریز بہادروں کی خدمت میں دست بستہ حاضر رہے - تقدیر کی شدت سے میں حضرات برطانیہ کی خدمت میں اکثر حاضر رہتا ہوں - مگر دست بستہ حیثیت میں ہرگز نہیں - گر کبھی بہتے بہتے بقول حکیم رضا علی از رہتک . ہندوستان جوہر فشان کے ساحل پر آ پڑوں - تو آپکی قانونی کتابوں کو پڑھکر دست بستہ سیکھ لونگا - جو اِس بدنصیب نے انڈیا میں بھی نہ سیکھا تھا - المختصر چونکہ آپکا اخبار وکیل کہلاتا ہے اور یہ بندہ بھی ایک ہونہار وکیل ہے - بشرطیکہ حیات باقی لہذا بوجہ ہمدردی اِس مضمون کو گر کالم میں نہیں تو حاشیہ پر چڑھا کر ممنون فرمائیے +

ریویو وکیل - آپ متحیر ہونگے جب میں اقرار کرتا ہوں کہ وکیل ۶ - دسمبر سے مجھے بہت نایاب خبروں سے واقفیت ہوئی - مرحبا آپ کی اولوالعزمی سے ٹرکی اور انڈیا میں بسبب باہمی واقفیت دوستی زیادہ ہوتی جاتی ہے - آپ تعظیم و تکریم و مبارکبادی کے لائق ہیں - اُن خبروں کے واسطے جو آپکے نامہ نگار برٹش امپائر کے مختلف اور دور و دراز مقاموں سے بھیجتے ہیں - آپکے صیغہ منقولات میں "تجارت" پر نہایت عمدہ مضمون ہے جسکو اشاعت دینے سے بڑا قومی فائدہ ہوگا - کیونکہ تجارت کے فوائد جس طرح آپنے خود بیان کیا ہے لامحدود ہیں +

مٹھائی کا مسئلہ - یہ سب پر ظاہر ہے کہ میں ہندوؤں کا ویسا ہی دوست ہوں - جیسا کہ مسلمانوں کا - حلوائی کے مسئلہ پر میں نے ایک مدت سے غور کیا ہے - قومی یا انڈین غرض سے اسوقت نہایت ضروری ہے کہ فوراً ہزارہا تعلیم یافتگان حلوائی کی دوکان کھولیں - کالج پاس شدہ نوجوانوں کو چند ماہ کسی مسلمان حلوائی کی دوکان میں اپرنٹس ہو کر یہ کسب سیکھنا چاہیئے - اس کار میں ہم بآسانی کامیاب ہونگے - اور پھر ہمکو مسلمان تعلیم یافتگان حلوائیوں کی بعضے مقاموں میں ضرورت ہے جہاں ہندو حلوائی جانے یا رہنے کی نہ جرأت نہ خواہش رکھتے - کتب کے ذرائع اور لیکچرز کے وسیلے سے نوجوان درست خیال سیکھینگے اور پھر چند ماہ کے عملی تجربہ سے مکمل حلوائی ہو جاوینگے - اسیطرح ہمکو مسلمان بنیوں کی بھی ضرورت ہے ہندو اور مسلمان میں مطلق فرق نہیں - اِس بزنس (کاروبار) پہلو و نے گر ہمارے ہندو بھائی اسیطرح سے ہمارے ساتھ شیر و شکر ہیں جسطرح کے ولائت یا نوآبادیوں میں ہیں +

عربی اخبار - حبل المتین ایران و افغانستان اور ترکستان کو انڈیہ کے ساتھ متفق کرنے میں مفید ہو سکتا ہے مگر ہمارا بحری رستہ سے ہمسایہ جزیرہ عرب ہے - چاہیئے کہ ایک عربی اخبار بھی رؤسا ہند کی مدد سے شائع ہو جسکی کاپیز ممالک عرب یعنی ساحل بلوچستان و ایران و افریقہ مشرق و شمال و عربستان و ٹرکی عموماً اسلامستان میں تقسیم ہوں - ایکہزار کاپیز سے کام شروع ہو سکتا ہے - عربی بندروں میں ہندوستانی مسلمان ایجنٹ ہو سکتے ہیں اور اگر ذرہ گرمجوشی سے کام کریں تو ہمیں کامیابی ضرور حاصل ہو - اسوقت کو غنیمت سمجھکر ہمکو اپنے ہم قوم سید بادشاہ سلطان عبد العزیز والی المغرب کی خبر لینا چاہیئے +

ملے مسلمان - قریباً تمام ملے قوم مسلمان ہے - مگر اخباروں کی فوائد سے محروم - ممکن ہے کہ ایک ماہوار ملے زبان میں جاری ہو کر اُس قوم دُور افتادہ کو ہدائت دیوے - سب سے پہلے ضروری ہے کہ انڈیہ کے ہزارہا مولویان مانند لشکر کے باانتظام کام کریں - مگر ہم آرگنائزڈ ہو جاویں تو گورنمنٹ انڈیہ مفلس ہند اور ہمسایگان بلکہ سب بنی آدم کی خدمت ہم کر سکینگے +

انجمن اسلام لنڈن - چاہیئے کہ اُردو فارسی اور عربی اخبار سیکرٹری انجمن لنڈن کو متواتر ہفتہ وار بھیجے جائیں - ممبرز کو مقدور ہے کہ بعضے خریدیں - گو بعضے بطور تحفہ قبول کریں - لازم ہے کہ دو ممبر کم سے کم ہفتہ میں سہ بار اُن سٹیمرز کا معائنہ کریں - جو بندر لنڈن کو آتی ہیں - اور وہاں گذشتہ ہفتہ یا ماہ کے اخبار انکو تقسیم کریں - یہ اسلامی مروت ہرگز نہیں کہ اشرف زادے باہم مزے اُڑا دیں اور قوم کے محنتی مرد جنکی توفیق سے تاریخ میں ہمکو توقیر اور عہدے ملے - ہم اُنکو فراموش کریں - لورپولی و دکنگی مالورنی لندنی سب بیلین شرافت کے نشہ میں شرابور معلوم ہوتے ہیں - یہ سبق بلاشبہ سر سید نے نہ دیا - سید موصوف قوم کا ایک ہی حصہ اپنے زیر نظر رکھتے ہیں - باوجودیکہ وہ حصہ ایسا ہی ہے جیسا کہ سر بمقابلہ تن - قوم کی ترقی کے واسطے اِس سے بڑھکر کوئی بہتر ترکیب نہیں کہ عشق الہی اور محبت قوم میں ہر ایک ممبر قوم خود غرضی کو بھول جاوے - اور جو جاہل و غریب ہیں اُنکی پرواہ سب سے پہلے کرے - گر یہ سبق ہمارے عرب بزرگوں نے نہیں سکھلایا تو اور کیا +

چند منٹ باقی - اب ۱۰ بجنے میں ۱۰ منٹ باقی - ۳۰ دسمبر ۲۰ منٹ میں ہمارا محلہ ملہیڈ سے پوسٹ انڈیا جاویگا اور لنڈن سے کل - ہمارے بزرگوں نے نامناسب جانا کہ سویز نہر بنائی جاوے - ورنہ اسکا بنانا آسان تھا - اب ضرور ہوا کہ ہمارے اُردو اخباروں کا ایک ایجنٹ پورٹ سعید میں مقیم ہو جو سب سٹیمرز کا معائنہ کرے - جو پورٹ سعید میں تھوڑی دیر تک ٹھہرتی ہیں - ہمارے قوم کے صدہا ملاح اُسی بندر سے گذرتے ہیں +

نٹال کالونی - مشرقی افریقہ کو اپنی فضول آبادی سے ہمیں بسانا چاہیئے - اور ایسا ہی ہم ملایا مجمع اور برہما میں کریں اور آسٹریلیہ میں - جب تک ہر ایک مسجد انجمن - ہو اور مولوی میر انجمن یا اڈیٹر یا ٹیچر کسی مدرسہ کا اور ہر ایک شیخ الاسلام ہندوستان منتخب کریں - کامیابی مشکل ہوگی - اخباروں کے ذرائع سے دو تین برس میں ہم وہ ترقی کر سکتے ہیں - جو دیکھکر دنیا دنگ ہو جاویگی - قوم اخبار پروری کرے اور اخبار قوم کے حق میں دعا دیں - انشاء اللہ +

CHAMBERLAINS COUGH REMEDY.

چیمبرلینس کف ریمیڈی

(چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی)

(امریکہ میں بنائی ہوئی)

ہر قسم کی کھانسی - زکام نزلہ - بچوں کی کھانسی - کالی کھانسی - سل - گلے کی کھرکھراہٹ اور ہر وقت کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے - امریکہ میں تمام ڈاکٹر اسکا استعمال کراتے ہیں ایک مرتبہ اسکو آزماؤ اور صحت پاؤ - قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ - بڑی بوتل دو روپیہ + تمام انگریزی دوائی فروش فروخت کرتے ہیں +

یہ دوا شیخ فیروز الدین صاحب سوداگر ادویات امرتسر سے مل سکتی ہے

حیدرآباد دکن سے ہمارے پاس ذیل کی فہرست اُن اصحاب کی پہنچی ہے جنہوں نے غریب روم کے مجروحین کیلئے چندہ دیا ہے ۲ جمادی الاول ۱۳۱۵ھ لغایت ۲۹ جمادی دوم ۱۳۱۵ھ

حکیم قاری مولوی محمد یوسف صاحب ساکن ٹنکر کوٹ نقد۔ کتب جنکی تفصیل بوجہ رسید ہو۔ سید یعقوب صاحب سید حسن صاحب میر حیدر علی صاحب حسن خانصاحب حسن خانصاحب خورد۔ سید میرانصاحب۔ قادر خانصاحب۔ شیخ محی الدین علیصاحب۔ محمد یوسف صاحب دفعدار۔ میر حسن صاحب دفعدار۔ شیخ عبد الغنی صاحب۔ میر حیدر علی صاحب خورد۔ میر یسین علی صاحب۔ میر حسن شریف صاحب۔ میر قاسم علی صاحب۔ میر مراد علیصاحب۔ ابو الحسن صاحب مرزا یوسف بیگ صاحب۔ سید حسن صاحب۔ محمد ابراہیم صاحب۔ سید اولیا صاحب ٹکسال [illegible] محمد شفیع صاحب متعلقہ شفاخانہ گوشہ محل۔ امداد علی صاحب کارپرداز منتظم کارخانہ حضرت فخر النساء بیگم صاحبہ۔ ظفر علی خانصاحب فرزند کلان ایضاً۔ نوازش علی خانصاحب فرزند ثانی ایضاً۔ خلیل علی خانصاحب فرزند ثالث ایضاً۔ طلاوت علی خانصاحب فرزند رابع ایضاً۔ جنابہ والدہ صاحبہ ہر چہار فرزندان ایضاً۔ محمد ظفر علی خانصاحب فرزند کلان امداد علی خانصاحب۔ جنابہ فہیم النساء بیگم صاحبہ دختر غلام حسن خانصاحب۔ ہر چہار زوجات محمد غلام حسن خانصاحب ایضاً۔ محمد غلام غوث خانصاحب جمعدار رسالہ۔ سید اعظم علی صاحب [illegible] محمد جہانگیر صاحب ملازم ایضاً۔ نواب محمد عبد العلی خانصاحب جمعدار دیوانی۔ مسعود صاحب عرف منو میاں علاقہ نظم جمعیت۔ امت الوہاب صاحبزادی مولوی عبد الواحد صاحب۔ کریم بی آیا ایضاً۔ قاری [illegible] بسم اللہ بی۔ مسماۃ مخدومہ مستورہ۔ سید مظفر حسین صاحب تحصیلدار کہیل۔ محمد احمد شریف صاحب ڈاکٹر ضلع کہیل۔ محمد غلام نبی صاحب منصرم مہتمم کروڑگری۔ سید عبد الوہاب صاحب صدر داروغہ۔ غلام حسین صاحب سررشتہ دار مال۔ محمد عبد القادر صاحب صیغہ دار مجلس عالیہ۔ حیدر رضا خانصاحب صیغہ دار ایضاً۔ میر غلام علی صاحب وکیل۔ سید قدیم اللہ صاحب فارسی وکیل۔ محمد عبد الواحد صاحب منشی۔ محمد فاروق صاحب مدرس۔ قاسم علیشاہ صاحب۔ محمد حیدر علیصاحب داروغہ مجلس۔ شاہ احمد قاری [illegible] عبد الغفور صاحب تاجر۔ محمد وزیر علیصاحب میر منشی مال۔ لعل محمد صاحب مدرسہ۔ منشی محمد صاحب۔ جمعدار صاحب پنجم پلٹن۔ حوالدار صاحب پنجم پلٹن۔ سردار صاحب چپراسی دواخانہ کہیل۔ داؤد صاحب پیادہ دواخانہ کہیل۔ سید یعقوب حسین صاحب محافظ۔ بشیر امام صاحب۔ منشی عبد الرزاق صاحب کروڑگری۔ سید صاحب حسینی امیدوار۔ سپاہی فخر الدین صاحب۔ مسٹر نارائن سوامی کنٹراکٹر اسٹیشن ماسٹر صاحب کہیل۔ مسٹر گوونید وٹھل سررشتہ دار کروڑگری۔ مسٹر ونکٹش انند ررو داروغہ۔ مسٹر سرینواس راؤ نائب سررشتہ دار۔ رام چندر رو ونکٹیش محاسب کروڑگری۔ بھیمن آناجی اظہار نویس۔ مادہو راؤ اول کارکن کروڑگری۔ شیش گیر راؤ کروڑی نویس۔ بھیمسین سیداسیو کارکن کروڑگری۔ بھماجی سررشتون کارکن ایضاً۔ بھماجی رام چندر ایضاً۔ جگناتھ راؤ جواب نویس ایضاً۔ راگھویندر راؤ کارکن۔ محمد امداد علی صاحب مال۔ محمد عبد الستار صاحب عامل۔ سید محمد صدیق حسین صاحب مترجم۔ محمد برہان صاحب کارکن۔ جناب حاجی حافظ مولوی سید محمد عبد الستار صاحب تحصیلدار مہادیوپور۔ حافظ محمد نور الحسن صاحب داروغہ و منصرم نائب مددگار جنگلات۔ ابراہیم خانصاحب صیغہ دار حلقہ مہادیوپور۔ سلیمان خانصاحب فرزند ایضاً۔ عالم خانصاحب صیغہ دار حلقہ تارجرلہ۔ سید اکبر صاحب محرر جنگلات۔ محمد عبد النبی صاحب محرر جنگلات ولی محمد صاحب محرر دفتر داروغہ صاحب۔ رام جس صاحب منشی محکمہ نائب مددگار جنگلات۔ سید محمد جوان حاضری داروغہ صاحب۔ محمد صلاح الدین جوان حاضری ایضاً۔ غلام محی الدین جوان سررشتہ جنگلات خواجہ محی الدین منصرم جوان حاضری۔ فقیر خان جوان کچہری داروغہ صاحب۔ خواجہ علی جوان کچہری ایضاً سید جلال الدین حسینی صاحب مددگار جنگلات بیدر۔ سید محمد عبد الصمد حسینی فرزند ایضاً۔ محمد حسن صاحب کارکن دفتر مددگار صاحب۔ محمد علیصاحب محرر دفتر مددگار صاحب جنگلات۔ محمد عبد الرحمن صاحب منصرم محرر۔ تاج محمد ولد جمال محمد جوان حاضری۔ غلام رسول ولد محمد علی جوان حاضری۔ علی حسین ولد رضا حسین جوان حاضری۔ محمد الیاس ولد شیخ مدار ایضاً۔ بندہ علی ولد شیخ امام ایضاً۔ حشمت علی ولد محمد سالار امیدوار۔ شیخ داؤد جوان حاضری۔ محمد بہادر علیصاحب۔ محمد عبد الستار صاحب فرزند مولوی عبد العلی صاحب [illegible]۔ مولوی محمد قدرت علی خانصاحب تحصیلدار۔ مولوی محمد مرزا احمد خان رئیس۔ مولوی محمد شرف الدین صاحب سررشتہ دار۔ مولوی سید شاہ غلام دستگیر صاحب سجادہ۔ ابو بکر چاؤش۔ محمد عبد الرحمن صاحب۔ محمد امین صاحب جمعدار کوتوالی۔ غلام محی الدین صاحب جمعدار کوتوالی مولوی محمد خیر اللہ خانصاحب نائب۔ منور خانصاحب سوداگر بلگی۔ سید اسمعیل صاحب۔ رام جی [illegible] بکر۔ [illegible]۔ حبیب ادریس صاحب۔ محمد کریم اللہ صاحب سوداگر۔ شیخ احمد صاحب محمد قاسم صاحب عرب۔ شیخ مسعود صاحب جمعدار تھانہ۔ محمد اکبر صاحب منشی بٹہ خانہ۔ پیر محمد صاحب ساکن [illegible] محمد قطب الدین صاحب امیدوار۔ مصطفی حسین صاحب۔ مولوی محمد فیاض رسول صاحب تحصیلدار [illegible] عبد اللہ حسینی صاحب محافظ دفتر۔ ونکٹ راؤ [illegible] راؤ نقدی نویس۔ حسن شریف صاحب منشی [illegible] صیغہ دار جمعبندی۔ رام راؤ صیغہ دار۔ سید امین راؤ صیغہ دار تلنگی۔ سید ابو القاسم صاحب صیغہ دار شیخ امام صاحب پیشکار تحصیل۔ محمد برہان الدین صاحب سررشتہ دار۔ سید اسمعیل صاحب صیغہ دار عدالت یوم کچہری۔ ونکٹ رام راؤ گرداور۔ عبد المحسن صاحب جاگیردار۔ ناگنا فوطہ دار۔ مراد علی خانصاحب مختار عام عبد القادر صاحب۔ حسن بیگ صاحب نائب [illegible]۔ بالوجی مقدم دائم پلی۔ سید محی الدین صاحب پیش امام۔ سید حسین صاحب خطیب۔ جان محمد و شیخ محمد چوبداریان۔ محمد عبد الرزاق صاحب منشی۔ محمد عبد الرحمن صاحب مقصدی بٹہ خانہ۔ محمد منور علیصاحب مددگار اہلکار تحصیل۔ محمد مولا [illegible] چپراسی۔ محمد علی شریف صاحب صیغہ دار۔ محمد اسمعیل چپراسی تحصیل۔ محمد اسمعیل علمدار۔ محمد قاسم جوان کوتوالی اندول۔ محمد قاسم سوار اندول۔ عود عرب اندول۔ عون عرب اندول۔ بالغم عرب اندول سید بن عود عرب۔ سید میر اندول۔ محمد خان جوان سندہی۔ سید عبد الرحیم جوان سندہی۔ [illegible] اندول۔ محمد یوسف بیگ اندول۔ بندہ علی مددگار مدرس توکل خانہ سور۔ مرتضیٰ خان سوار اندول سید علی دفعدار چپراسیان۔ ابراہیم صاحب چپراسی تحصیل۔ محمد حسین چپراسی۔ محمد قاسم چپراسی۔ محمد حسین چپراسی۔ محمد وزیر چپراسی۔ سنگم چپراسی۔ شمشیر بیگ چپراسی۔ عبد القادر چپراسی۔ احمد علی چپراسی۔ فرسنگم چپراسی۔ غلام حسین چپراسی۔ احمد علی چپراسی۔ فتح محمد چپراسی۔ شیخ داؤد چپراسی۔ [illegible] صالح محمد سکنہ جوگی پیٹھ۔ شیخ مہتاب ڈھر جوگی پیٹھ۔ غلام محی الدین صاحب پیش امام۔ بندہ علی سکنہ جوگی پیٹھ میرانصاحب جوگی پیٹھ۔ فقیر محمد جوڑی دوے۔ سید امام جوان کوتوالی جوگی پیٹھ۔ محمد ہاشم صاحب مددگار مدرس۔ شہاب الدین جوگی پیٹھ۔ محمد اسمعیل سوار جوگی پیٹھ۔ جمال خان روہیلہ جوگی پیٹھ۔ سالار محمد جوگی پیٹھ۔ شیخ امام سکنہ جوگی پیٹھ۔ سالار محمد عطار جوگی پیٹھ۔ بندہ علی امیدوار کروم تعلقداری۔ شیخ بایزید جوگی پیٹھ۔ مرجو سنگہ جوگی پیٹھ۔ اللہ بخش سوار۔ جمال محمد ساکن جوگی پیٹھ۔ غلام محبوب صاحب مدرس۔ غلام علی جوگی پیٹھ۔ محمد محبوب علی مدرس۔ حسین صاحب جوگی پیٹھ۔ شیخ نور محمد صاحب تحصیلدار پربہنی۔ [illegible] تحصیلدار صاحب۔ مرار جی ملازمہ ایضاً۔ کشن راؤ صاحب وکیل گوبند راؤ صاحب وکیل۔ عبد اللطیف خان روہیلہ۔ شہاب الدین خان جمعدار اول۔ واحد اللہ خان روہیلہ۔ غفور خان روہیلہ۔ لطیف خان روہیلہ۔ شریف خان روہیلہ۔ خانشاہ خان روہیلہ گوبند راؤ دلسپانڈیہ پربہنی۔ نرسنگ داس چودہری۔ موہن لال گماشتہ۔ رام کشن راؤ دلسپانڈیہ سید عبد اللہ صاحب۔ حبیب خانصاحب۔ نور محمد صاحب روہیلہ۔ اسعد اللہ خانصاحب منشی دواخانہ پربہنی۔ محمد عبد الرحمن چپراسی۔ سید سعد اللہ صاحب خطیب۔ خضر خان صیغہ دار اول تعلقداری۔ شیخ داؤد وکیل۔ غلام احمد خانصاحب دوم تعلقدار۔ شاہ محمد صاحب نائب محافظ دفتر۔ قادر خان روہیلہ۔ ڈاکٹر مظفر حسین صاحب دواخانہ [illegible]۔ مولوی محمد یونس صاحب داروغہ جنگلات ضلع اندور۔ مولوی امین الدین صاحب صیغہ دار اول تعلقداری [illegible] سید افضل صاحب۔ محمد اشرف حسین صاحب۔ محمد شاہباز شریف صاحب۔ محمد ملتانی پادشاہ صاحب محمد علیصاحب منشی۔ اشرف خانصاحب۔ شاہ محمد روح اللہ صاحب۔ محمد ذو الفقار علیصاحب

مفت میں ملی دوا
میری پاس [illegible] سے درد کی
دوا ایسی عجیب ہے کہ [illegible]
درد [illegible] فوراً ہی [illegible]
آرام [illegible] ہے۔ اور لطف
یہ ہے کہ درد [illegible] جاتی ہے
[illegible] ہر شخص کو مفت
[illegible]
ہر [illegible] اس سال
[illegible]
چیک فہرست [illegible]

صفدر شریف صاحب۔ مولوی محمد غلام محی الدین صاحب تحصیلدار میدک۔ شاہ جمال الدین صاحب محمد عبد الرحمن صاحب۔ گنگا رام محرر۔ حفیظ الدین صاحب۔ محمد مخدوم علی صاحب۔ میر جعفر علی صاحب سرسود تہی راؤ پٹیکار۔ وٹہل راؤ جیو بنکٹ راؤ نقدی کارکی۔ محمد اسمٰعیل صیغہ دار فوجداری۔ محمد شہاب الدین صاحب۔ صدر علی خانصاحب۔ جنٹل ناگیا۔ رام چندر راؤ۔ سرسیا مقدم۔ نرسنگ راؤ پٹواری تاڑلابلی ناگیا۔ محمد حمید الدین صاحب صیغہ دار انتظامی کمشنری۔ محمد حفیظ الدین صاحب صیغہ دار ابتدائے سرکار سید احمد حسینی صاحب صیغہ دار حسب الضیا۔ ابراہیم خانصاحب صحرادار حلقہ مہادیو پور۔ سلیمان خانصاحب فرزند ایضاً۔ حمید الدین محمد صاحب صحرادار سنگارم۔ فخر اللہ خانصاحب محرر صحرائی۔ مولوی محمد دستگیر صاحب منصرم تحصیلدار کسی سند۔ کیشو راؤ جیو پٹیکار تحصیل۔ لعل محمد صاحب صیغہ دار مال۔ سید یعقوب صاحب صیغہ دار عدالت۔ شیخ احمد صاحب ولد عبد القادر صاحب۔ عبد اللہ صاحب جوان عروب۔ محمد شریف صاحب داروغہ جنگلات۔ غلام صمدانی صاحب محرر۔ محمد اکبر صاحب جوان۔ فتح محمد صاحب جوان۔ پیر محمد صاحب جوان فقیر محمد صاحب جوان۔ عبد النبی صاحب جوان۔ ولی محمد صاحب جوان۔ حسن محمد صاحب جوان۔ شیخ حیدر صاحب جوان۔ محمد یوسف الدین صاحب مددگار مہتمم کوتوالی۔ رجب حسین صاحب محرر کوتوالی سید حسین صاحب نویسندہ۔ انتیا نویسندہ کوتوالی۔ میران محی الدین صاحب سوداگر۔ مدار صاحب سوداگر۔ گوپال راؤ جیو وکیل زمیندار۔ جبار شاہ صاحب ساکن سرور نگر۔ غلام محی الدین صاحب مددگار دواخانہ جیلخانہ۔ شیخ آدم جمعدار محکمہ ڈپٹی کمشنر انعام صدر گلبرگہ۔ ابراہیم صاحب لینجی۔ شیخ حسین داروغہ خانگی منصرم صوبہ دار صاحب گلبرگہ۔ حبش خانصاحب سر دیشمکہ دیگلور۔ جناب میر تراب علی فرزند میر شجاعت علی صاحب عملدار سرپور مانڈور۔ جناب سید کریم اللہ صاحب تحصیلدار۔ سید محی الدین صاحب مہتمم کوتوالی۔ سید فرمل شاہ صاحب وکیل ابدلاباد۔ محمد وزیر الدین صاحب قاضی ابدلاباد۔ سید ظہور اللہ احمد صاحب سول سرجن۔ شیخ داؤد صاحب داروغہ جنگلات۔ شیخ فرید صاحب سوداگر تعلقہ ابدلاباد۔ لطف احمد صاحب وکیل درجہ دوم۔ مولوی محمد صدیق صاحب صدر مدرس۔ عبد الغنی صاحب اوورسیر تعمیرات بڈھن خانصاحب مستاجر سی سالہ۔ سید احمد صاحب منشی پٹہ خانہ۔ ولی محمد خانصاحب منصرم امین کوتوالی سید حسین صاحب جاگیردار۔ احمد علی صاحب سررشتہ دار عدالت۔ مرزا ہدایت بیگ صاحب صحرادار جنگلات شیخ حیدر صاحب نویسندہ۔ فیض محمد خانصاحب میر منشی محکمہ کوتوالی۔ قدرت علی صاحب محاسب محکمہ کوتوالی عبد الرحمن صاحب محافظ دفتر۔ سید قادر علی صاحب محرر جنگلات۔ سرینواس راؤ دسمکہ۔ حسن محمد صاحب جمعدار کوتوالی۔ نجم خانصاحب جمعدار کوتوالی۔ سید محی الدین صاحب جمعدار۔ ہاشم خانصاحب جمعدار میر مقبول علی صاحب کورٹ انسپکٹر۔ مادہو راؤ جی منصرم سررشتہ دار۔ شام راؤ جی صاحب منصرم محاسب خداداد خانصاحب جمعدار۔ شیخ میراں صاحب ولد شیخ علی صاحب جوان۔ شیخ عبد الرحمن صاحب جوان۔ شیخ میراں صاحب ولد شیخ امام صاحب۔ گوبند راؤ جی صاحب پٹیکار تحصیل۔ گنگا رام پنڈت دیشپانڈیہ واسید پور راؤ صاحب دیشپانڈیہ۔ ونکٹ راؤ جی صاحب۔ غلام محمد صاحب ناظر عدالت۔ محمد اعظم صاحب ولد ناصر محمد محمد عبد العظیم صاحب جوان کوتوالی۔ محمد حمید الدین صاحب قاضی۔ خان محمد خانصاحب جمعدار۔ محمد یعقوب صاحب جمعدار۔ محمد عبد الرحمن صاحب۔ الٰہی بخش صاحب جوان کوتوالی۔ محمد عبد الشکور صاحب چوکیدار شیخ نہنے صاحب مددگار مدرس مرہٹی۔ قاسم صاحب ولد لال۔ سید علی صاحب اول منشی۔ شیخ محبوب صاحب جوان شیخ دادل صاحب جوان۔ وزیر خانصاحب جوان۔ صاحب حسین خانصاحب۔ تہنیت محی الدین صاحب محمد حسین صاحب صوبہ دار عدالت۔ عبد النبی صاحب دفعدار چپراسیان۔ ابراہیم خانصاحب۔ محمد حسین صاحب منصرم جوان۔ میر انور علی صاحب صوبہ دار۔ کشن راؤ جی صاحب۔ نرسنگ راؤ جی صاحب تختہ نویس سکھا رام جی صاحب مترجم۔ شنکر راؤ جی صاحب صیغہ دار۔ کنتو پنت راؤ جی صاحب۔ سدا سیو پنت راؤ جی صاحب۔ وٹہل راؤ جی صاحب۔ گنگا دہر راؤ جی صاحب۔ نارائن راؤ جی صاحب سرسوجاس راؤ جی صاحب۔ سدا سیو راؤ جی صاحب۔ شیخ امام چپراسی۔ جلاناتہہ سور راؤ کامدار۔ رام راؤ جیو نقدی نویس رنگا راؤ جی صاحب جواب نویس۔ رنگا راؤ جی صاحب صیغہ دار مال۔ نارائن راؤ جی صاحب۔ رام راؤ جی صاحب کارکن۔ کشن راؤ جی صاحب فوطہ دار۔ ڈہونڈو بہٹ صیغہ دار۔ گرجا بائی۔ کشن تلکا رام دیشپانڈیہ وٹہل راؤ جی صاحب دیشپانڈیہ۔ ونکٹ راؤ جی صاحب۔ یل کوجی ناتہہ سیو راؤ۔ پونڈلنگ پنت برہمن رام راؤ جی صاحب پٹواری۔ وٹہل راؤ جی صیغہ دار۔ چاند بیگ چپراسی۔ ناصر محمد چپراسی۔ محمد حسین صاحب جوان۔ شیخ نہنو ولد جمال محمد صاحب۔ شامتا چوکیدار جنگلات۔ شیخ حسین ولد لال محمد۔ شیخ امام صاحب چپراسی۔ محمد قاسم صاحب جوان کوتوالی۔ مادہو لنگ ملازم مظفر شاہ صاحب۔ یکیا چپراسی مخدوم بیگ صاحب ولد دلاور بیگ جوان۔ شیخ میراں صاحب چپراسی۔ نارائن ولد رلیا امیدوار۔ واسدیو راؤ دیشپانڈیہ۔ قاری محمود حسین صاحب ساکن شاہ گنج ۲۵ جلد رسالہ۔ مولوی حافظ ولی محمد صاحب حکیم دہاراسون۔ سید مصطفےٰ صاحب صیغہ دار انعام۔ میر حسن علی صاحب میر منشی۔ ولیہ بی بی سید مصطفےٰ صاحب۔ محمد وجیہ الدین صاحب پیشدست۔ سید اکرام علی صاحب وکیل۔ سید صدر الدین جوان۔ محمد قاسم جوان کوتوالی۔ محمد حسین دفعدار سواران کوتوالی۔ شیخ قاسم۔ احمد خانصاحب امیدوار۔ سید شاہ علی صاحب قادری۔ بندہ خدا۔ غلام نبی صاحب محافظ دفتر۔ محمد عبد الرحیم صاحب محافظ دفتر۔ سید احمد صاحب صیغہ دار۔ سید عبد الرحیم صاحب صیغہ دار۔ سید ابراہیم صاحب مشائخ۔ محمد سلطان صاحب۔ محمد نظام الدین صاحب سررشتہ دار۔ منظفر الدین صاحب۔ سید سردار علی صاحب۔ عبد اللطیف صاحب۔ شاہ باز شریف صاحب داروغہ جنگلات۔ ابراہیم خانصاحب صحرادار تعلقات بکمال۔ محمد وزیر جوان جنگلات ضلع میدک۔ محمد علی نویسندہ دفتر داروغہ جنگلات محمد حسین چوکیدار جنگلات۔ شیخ بندگی چوکیدار جنگلات۔ محمد صاحب چوکیدار۔ رجب علی چوکیدار بختا چوکیدار۔ نارائن سنگہ چوکیدار۔ بہیم راؤ صاحب تحصیلدار سرپور۔ مادہو راؤ صاحب پٹیکار ونکٹ راؤ صیغہ دار۔ بہوان راؤ محافظ دفتر۔ مادہو راؤ صیغہ دار عدالت۔ ولی محمد صاحب کارکن شیخ نبی صاحب صیغہ دار عدالت۔ ونکٹ راؤ زمیندار۔ بشارت خانصاحب مقدم۔ محمد اسمٰعیل صاحب محمد ہاشم صاحب۔ محمد عمر صاحب مقدم۔ شاہ میر خانصاحب۔ محمد عبد الرحیم صاحب سوداگر ولی حیدر صاحب مقدم۔ شیخ علی صاحب پٹیل امام۔ حسین خانصاحب مستاجر۔ سید علی صاحب۔ جمال محمد صاحب مالی خانصاحب۔ جلال الدین صاحب۔ نور محمد صاحب۔ نوسنگ راؤ صاحب کارکن۔ حسن محمد چپراسی محمد یعقوب چپراسی۔ عبد الرحمن چپراسی۔ تاج محمد چپراسی۔ شیخ علی چپراسی۔ عبد اللہ چپراسی۔ عبد القادر چپراسی۔ شیخ ملنگ چپراسی۔ شیخ مدار چپراسی۔ یٰسین خان چپراسی۔ ناصر محمد چپراسی۔ فقیر محمد دفعدار تحصیل۔ عبد الرحمن صاحب پیشدست۔ سید خواجہ عارف اللہ صاحب جیب برار۔ شیخ امام چپراسی۔ محمد خان چپراسی۔ شیخ داؤد صاحب جمعدار۔ شیخ مدار منصرم جمعدار۔ گل محمد دفعدار نبی خانصاحب۔ قاسم خانصاحب دفعدار۔

CHAMBERLAINSPAIN BALM

چیمبر لینس پین بام

(چیمبر لینس صاحب کی دوائی دافع درد)

(امریکہ میں بنائی ہوئی)

تمام دنیا میں ہر قسم کی درد کے فوراً دفع کردینے کے لئے مشہور ہے خصوصاً ہر قسم کے گنٹھیا۔ کبڑاپن۔ موچ۔ لنگڑاپن اور ورم کے لئے مفید ہے۔ زخم چوٹیں جلے ہوئے مقامات بھی اچھے ہوجاتے ہیں۔ درد سر۔ درد دندان اور درد گوش کے لئے نافع ہے۔ درد پہلو اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب دافع درد دوائی ہے۔ قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ۔ بڑی بوتل دو روپیہ۔

یہ دوا شیخ فیروز الدین سوداگر ادویات امرتسر سے مل سکتی ہے

حیدرآباد دکن سے ہمارے پاس ذیل کی فہرست ان اصحاب کی پہنچی ہے جنہوں نے فرید دوم کو مجروحین کیلئے چندہ دیا ہے ۲۲ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۵ھ لغایت ۲۹ جمادی دوم سنہ ۱۳۱۵ھ

حکیم قاری مولوی محمد یوسف صاحب ساکن ٹنکر کوٹ نقد۔ کشتی جنگی تفصیل وصول رسید ہو۔ سید یعقوب صاحب۔ سید حسن صاحب میر حیدر علی صاحب۔ حسن خانصاحب۔ حسن خانصاحب خورد۔ سید میر انصاحب۔ قادر خانصاحب۔ شیخ محی الدین۔ علی صاحب۔ محمد یٰسین صاحب دفعدار۔ میر حسن صاحب دفعدار۔ عبد الغنی صاحب۔ میر حیدر علی صاحب خورد۔ میر یٰسین علی صاحب۔ میر حسن شریف صاحب۔ میر قاسم علی صاحب۔ میر مراد علی صاحب۔ ابو الحسن صاحب مرزا یوسف بیگ صاحب۔ سید حسن صاحب۔ محمد ابراہیم صاحب۔ سید اولیا صاحب۔ بسم اللہ بیگم۔ [illegible] محمد شفیع صاحب متعلق شفاخانہ گوشہ محل۔ امداد علی صاحب کارپرداز منتظم کارخانہ حضرت فخر النساء بیگم صاحبہ۔ ظفر علی خانصاحب فرزند کلاں ایضاً۔ نوازش علی خانصاحب فرزند ثانی ایضاً۔ طفیل علی خانصاحب فرزند ثالث ایضاً۔ طلاوت علی خانصاحب فرزند رابع ایضاً۔ جنابہ والدہ صاحبہ ہر چہار فرزندان ایضاً۔ محمد ظفر علی خانصاحب فرزند کلاں امداد علی خانصاحب۔ جنابہ فہیم النساء بیگم صاحبہ دختر غلام حسن خانصاحب۔ ہر چہار زوجات محمد غلام حسن خانصاحب ایضاً۔ محمد غلام غوث خانصاحب جمعدار رسالہ۔ سید اعظم علی صاحب ملازم صرفخاص محمد جہانگیر صاحب ملازم ایضاً۔ نواب محمد عبد العلی خانصاحب سعید ار دیوانی مسعود صاحب عرف ننھو میاں علاقہ نظم جمعیت۔ امۃ الوہاب صاحبزادی مولوی عبد الواحد صاحب۔ کریم بی آپا ایضاً۔ قاری موسیٰ خانصاحب بسم اللہ بی۔ مسماۃ مخدومہ مستورہ۔ سید مغز حسین صاحب تحصیلدار کہل۔ محمد احمد شریف صاحب ڈاکٹر ضلع کہل۔ محمد غلام نبی صاحب منصرم مہتمم کروڑگری۔ سید عبد الوہاب صاحب صدر داروغہ۔ غلام حسین صاحب سررشتہ دار مال۔ محمد عبد القادر صاحب صیغہ دار مجلس عالیہ۔ حیدر رضا خانصاحب صیغہ دار ایضاً۔ میر غلام علی صاحب وکیل۔ سید قدیم اللہ صاحب قاری وکیل۔ محمد عبد الواحد صاحب منشی۔ محمد فاروق صاحب مدرس۔ قاسم علیشاہ صاحب۔ محمد حیدر علی صاحب داروغہ مجلس۔ شاہ احمد قاری خطیب رسان۔ عبد الغفور صاحب تاجر۔ محمد وزیر علی صاحب میر منشی مال۔ لعل محمد صاحب مدرسہ۔ منشی محمد صاحب۔ جمعدار صاحب پنجم پلٹن۔ حوالدار صاحب پنجم پلٹن۔ سردار صاحب چپراسی دواخانہ کہل۔ داؤد صاحب پیادہ دواخانہ کہل۔ سید یعقوب حبیب صاحب محافظ۔ پیش امام صاحب۔ منشی عبد الرزاق صاحب کروڑگری۔ سید صاحب حسینی امیدوار۔ سپاہی فخر الدین صاحب۔ مسٹر نارائن سوامی کنٹراکٹر۔ اسٹیشن ماسٹر صاحب کہل۔ مسٹر گوبند وٹھل سررشتہ دار کروڑگری۔ مسٹر ونکٹش اننت راو داروغہ۔ مسٹر سرینواس راو نائب سررشتہ دار۔ رام چندر ونکٹش محاسب کروڑگری۔ بھیمن اناجی اظہار نویس۔ ادھو راؤ اول کارکن کروڑگری۔ شیش گیس راو کردی نویس۔ بھیمن سداشیو کارکن کروڑگری۔ بھیماجی [illegible] کارکن ایضاً۔ بھیماجی رام چندر ایضاً۔ جگناتھ راو جواب نویس ایضاً۔ راگھوندر راو کارکن۔ محمد امداد علی صاحب مال۔ محمد عبد الستار صاحب عامل۔ سید محمد صدیق حسین صاحب مترجم۔ محمد برہان صاحب کارکن۔ جناب حاجی حافظ مولوی سید محمد عبد الستار صاحب تحصیلدار مہادیوپور۔ حافظ محمد نور الحسن صاحب داروغہ منصرم نائب مددگار جنگلات۔ ابراہیم خانصاحب صیغہ دار حلقہ مہادیوپور۔ سلیمان خانصاحب فرزند ایضاً۔ عالم خانصاحب صیغہ دار حلقہ تاڑچرلہ۔ سید اکبر صاحب محرر جنگلات۔ محمد عبد الغنی صاحب محرر جنگلات ولی محمد صاحب محرر دفتر داروغہ صاحب۔ رام جس صاحب منشی محکمہ نائب مددگار جنگلات۔ سید محمد جوان حاضری داروغہ صاحب۔ محمد صلاح الدین جوان حاضری ایضاً۔ غلام محی الدین جوان سررشتہ جنگلات خواجہ محی الدین منصرم جوان حاضری۔ فقیر خان جوان کچہری داروغہ صاحب۔ خواجہ علی جوان کچہری ایضاً سید جلال الدین حسینی صاحب مددگار جنگلات بیدر۔ سید محمد عبد الصمد حسینی فرزند ایضاً۔ محمد حسن صاحب کارکن دفتر مددگار صاحب۔ محمد علی صاحب محرر دفتر مددگار صاحب جنگلات۔ محمد عبد الرحمن صاحب منصرم محرر۔ تاج محمد ولد جمال محمد جوان حاضری۔ غلام رسول ولد محمد علی جوان حاضری۔ علی حسین ولد رضا حسین جوان حاضری۔ محمد الکوبس ولد شیخ مدار ایضاً۔ بندہ علی ولد شیخ امام ایضاً۔ حشمت علی ولد محمد سالار امیدوار۔ شیخ داؤد جوان حاضری۔ محمد بہادر علی صاحب۔ محمد عبد الستار صاحب فرزند مولوی عبد العلی صاحب [illegible]۔ مولوی محمد قدرت علی خانصاحب تحصیلدار۔ مولوی محمد مرزا احمد خان رئیس۔ مولوی محمد شرف الدین صاحب سررشتہ دار۔ مولوی سید شاہ غلام دستگیر صاحب سجادہ۔ [illegible] چاؤش۔ محمد عبد الرحمن صاحب۔ محمد امین صاحب جمعدار کوتوالی۔ غلام محی الدین صاحب جمعدار کوتوالی مولوی محمد خیر اللہ خانصاحب نائب۔ منور خانصاحب سوداگر۔ بلکی سداشیو صاحب۔ رام جی [illegible] بکرہ۔ بندو تیر [illegible]۔ حبیب ادریس صاحب۔ محمد کریم اللہ صاحب سوداگر۔ شیخ احمد صاحب محمد قاسم صاحب عرب۔ شیخ مسعود صاحب جمعدار تھانہ۔ محمد اکبر صاحب منشی بٹہ خانہ۔ پیر محمد صاحب ساکن [illegible] محمد قطب الدین صاحب امیدوار۔ مصطفیٰ حسین صاحب۔ مولوی محمد فیاض رسول صاحب تحصیلدار [illegible] عبد اللہ حسینی صاحب محافظ دفتر۔ ونکٹ راو دری راو نقدی نویس۔ حسن شریف صاحب منشی [illegible] صیغہ دار جمعبندی۔ رام راو صیغہ دار۔ سید امین راو صیغہ دار تلنگی۔ سید ابو القاسم صاحب صیغہ دار شیخ امام صاحب پیشکار تحصیل۔ محمد برہان الدین صاحب سررشتہ دار۔ سید اسمعیل صاحب صیغہ دار عدالت یوم کچہری۔ ونکٹ رام راو گرداور۔ عبد الحسن صاحب جاگیردار۔ ناگنا فوطہ دار۔ مراد علی خانصاحب مختار عام۔ عبد القادر صاحب۔ حسن بیگ صاحب نائب جمعدار۔ بالوجی مقدم دائم پلی۔ سید محی الدین صاحب پیش امام۔ سید حسین صاحب خطیب۔ جان محمد و شیخ محمد چپراسیان۔ محمد عبد الرزاق صاحب منشی۔ محمد عبد الرحمن صاحب متصدی بٹہ خانہ۔ محمد منور علی صاحب مددگار اہلکار تحصیل۔ محمد مولا چپراسی۔ محمد علی شریف صاحب صیغہ دار۔ محمد اسمعیل چپراسی تحصیل۔ محمد اسمعیل عملدار۔ محمد قاسم جوان کوتوالی اندول۔ محمد قاسم سوار اندول۔ عود عرب اندول۔ عون عرب اندول۔ بالغم عرب اندول سید بن عود عرب۔ سید میر اندول۔ محمد جان جوان سندھی۔ سید عبد الرحیم جوان سندھی۔ الف خان اندول۔ محمد یوسف بیگ اندول۔ بندہ علی مددگار مدرس توکل خانہ سور۔ مرتضیٰ خان سوار اندول سید علی دفعدار چپراسیان۔ ابراہیم صاحب چپراسی تحصیل۔ محمد حسین چپراسی۔ محمد قاسم چپراسی۔ محمد حسین چپراسی۔ محمد وزیر چپراسی۔ سنگم چپراسی۔ شمشیر بیگ چپراسی۔ عبد القادر چپراسی۔ احمد علی چپراسی۔ فرسنگم چپراسی۔ غلام حسین چپراسی۔ احمد علی چپراسی۔ فتح محمد چپراسی۔ شیخ داؤد چپراسی۔ پیرو جی [illegible] صالح محمد سکنہ جوگی پیٹھ۔ شیخ مہتاب ڈھر جوگی پیٹھ۔ غلام محی الدین صاحب پیش امام۔ بندہ علی سکنہ جوگی پیٹھ میراں صاحب جوگی پیٹھ۔ فقیر محمد جوڑی دوے۔ سید امام جوان کوتوالی جوگی پیٹھ۔ محمد ہاشم صاحب مددگار مدرس۔ شہاب الدین جوگی پیٹھ۔ محمد اسمعیل سوار جوگی پیٹھ۔ جمال خان روہیلہ جوگی پیٹھ۔ سالار محمد جوگی پیٹھ۔ شیخ امام سکنہ جوگی پیٹھ۔ سالار محمد عطار جوگی پیٹھ۔ بندہ علی امیدوار۔ کریم تعلقداری۔ شیخ بایزید جوگی پیٹھ۔ مرچو سنگھ جوگی پیٹھ۔ اللہ بخش سوار۔ جمال محمد ساکن جوگی پیٹھ۔ غلام محبوب صاحب مدرس۔ غلام علی جوگی پیٹھ۔ محمد محبوب علی مدرس۔ حسین صاحب جوگی پیٹھ۔ شیخ نور محمد صاحب تحصیلدار پربھنی۔ ارجن تحصیلدار صاحب۔ ہرار بی ملازمہ ایضاً۔ کشن راؤ صاحب وکیل گوبند راؤ صاحب وکیل۔ عبد اللطیف خان روہیلہ۔ شہاب الدین خان جمعدار اہل۔ واحد اللہ [illegible] روہیلہ۔ غفور خان روہیلہ۔ لطیف خان روہیلہ۔ شریف خان روہیلہ۔ خان شاہ خان روہیلہ گوبند راؤ دلسا پانڈیہ پربھنی۔ نرسنگ راؤ چودہری۔ موہن لال گماشتہ۔ رام کشن راؤ دلسا پانڈیہ سید عبد اللہ صاحب۔ حبیب خانصاحب۔ نور محمد صاحب روہیلہ۔ اسد اللہ خانصاحب منشی دواخانہ پربھنی۔ محمد عبد الرحمن چپراسی۔ سید سعد اللہ صاحب خطیب۔ خضر خان صیغہ دار اول تعلقداری۔ شیخ داؤد وکیل۔ غلام احمد خانصاحب دوم تعلقدار۔ شاہ محمد صاحب نائب محافظ دفتر۔ قادر خان روہیلہ۔ ڈاکٹر مظفر حسین صاحب دواخانہ پرتور تعلقہ۔ مولوی محمد یونس صاحب داروغہ جنگلات ضلع اندور۔ مولوی امین الدین صاحب صیغہ دار اول تعلقداری سرکار [illegible] سید افضل صاحب۔ محمد اشرف حسین صاحب۔ محمد شہباز شریف صاحب۔ محمد ملتانی بادشاہ صاحب محمد علی صاحب منشی۔ اشرف خانصاحب۔ شاہ محمد روح اللہ صاحب۔ محمد ذو الفقار علی صاحب

مفت ملتی ہیں دوا

[illegible]

صدقہ شریف صاحب - مولوی محمد غلام محی الدین صاحب تحصیلدار میدک - شاہ جمال الدین صاحب - محمد عبد الرحمن صاحب - گنگا رام محرر - حفیظ الدین صاحب - محمد مخدوم علی صاحب - میر جعفر علی صاحب - سرسودتہی راؤ پٹیکار - وٹھل راؤ جیو - بنکٹ راؤ نقدی کارکی - محمد اسمٰعیل صیغہ دار فوجداری - محمد شہاب الدین صاحب - صدر علی خانصاحب - خنبل ناگیا - رام چندر راؤ - سرسیا مقدم - نرسنگ راؤ پٹواری - تار لاملی ناگیا - محمد حمید الدین صاحب صیغہ دار انتظامی کمشنری - محمد حفیظ الدین صاحب صیغہ دار ابتدائے سرکار - سید احمد حسینی صاحب صیغہ دار رجسٹر ایضاً - ابراہیم خانصاحب صحرادار حلقہ مہادیوپور - سلیمان خانصاحب فرزند ایضاً - حمید الدین محمد صاحب صحرادار سنگارم - فخر اللہ خانصاحب محرر صحرائی - مولوی محمد دستگیر صاحب منصرم تحصیلدار کسی بند - کیشو راؤ جیو پٹیکار تحصیل - لعل محمد صاحب صیغہ دار مال - سید یعقوب صاحب صیغہ دار عدالت - شیخ احمد صاحب ولد عبد القادر صاحب - عبد اللہ صاحب جوان عروب - محمد شریف صاحب داروغہ خنگلات - غلام صمدانی صاحب محرر - محمد اکبر صاحب جوان - فتح محمد صاحب جوان - پیر محمد صاحب جوان - فقیر محمد صاحب جوان - عبد النبی صاحب جوان - ولی محمد صاحب جوان - حسن محمد صاحب جوان - شیخ حیدر صاحب جوان - محمد یوسف الدین صاحب مددگار مہتمم کوتوالی - رجب حسین صاحب محرر کوتوالی - سید حسین صاحب نویسندہ - انتیا نویسندہ کوتوالی - میران محی الدین صاحب سوداگر - مدار صاحب سوداگر - گوپال راؤ جیو وکیل زمیندار - جبار شاہ صاحب ساکن سرور نگر - غلام محی الدین صاحب مددگار دواخانہ جیلخانہ - شیخ آدم جمعدار محکمہ ڈپٹی کمشنر انعام صدر گلبرگہ - ابراہیم صاحب لنجی - شیخ حسین داروغہ خانگی منصرم صوبہ دار صاحب گلبرگہ - حبش خانصاحب سردیشمکہ دیگلور - جناب میر تراب علی فرزند میر شجاعت علی صاحب عملدار سرپور ماندور - جناب سید کریم اللہ صاحب تحصیلدار - سید محی الدین صاحب مہتمم کوتوالی - سید فرمل شاہ صاحب وکیل ابدلاباد - محمد وزیر الدین صاحب قاضی ابدلاباد - سید ظہور اللہ احمد صاحب سول سرجن - شیخ داؤد صاحب داروغہ خنگلات - شیخ فرید صاحب سوداگر تعلقہ ابدلاباد - لطف احمد صاحب وکیل درجہ دوم - مولوی محمد صدیق صاحب صدر مدرس - عبد الغنی صاحب اوورسیر تعمیرات - بڈھن خانصاحب مستاجر سی سالہ - سید احمد صاحب منشی پٹہ خانہ - ولی محمد خانصاحب منصرم امین کوتوالی - سید حسین صاحب جاگیردار - احمد علی صاحب سررشتہ دار عدالت - مرزا ہدایت بیگ صاحب صحرادار خنگلات - شیخ حیدر صاحب نویسندہ - فیض محمد خانصاحب میر منشی محکمہ کوتوالی - قدرت علی صاحب محاسب محکمہ کوتوالی - عبد الرحمن صاحب محافظ دفتر - سید قادر علی صاحب محرر خنگلات - سرینواس راؤ دسمکہ - حسن محمد صاحب جمعدار کوتوالی - نجم خانصاحب جمعدار کوتوالی - سید محی الدین صاحب جمعدار - ہاشم خانصاحب جمعدار - میر مقبول علی صاحب کورٹ انسپکٹر - مادہو راؤ جی منصرم سررشتہ دار - شام راؤ جی صاحب منصرم محاسب - خداداد خانصاحب جمعدار - شیخ میران صاحب ولد شیخ علی صاحب جوان - شیخ عبد الرحمن صاحب جوان - شیخ میران صاحب ولد شیخ امام صاحب - گوبند راؤ جی صاحب پیشکار تحصیل - گنگا رام پنڈت دیشپانڈیہ و اسید پور راؤ صاحب دیشپانڈیہ - ونکٹ راؤ جی صاحب - غلام محمد صاحب ناظر عدالت - محمد اعظم صاحب ولد ناصر محمد - محمد عبد الغنی صاحب جوان کوتوالی - محمد حمید الدین صاحب قاضی - خان محمد خانصاحب جمعدار - محمد یعقوب صاحب جمعدار - محمد عبد الرحمن صاحب - الٰہی بخش صاحب جوان کوتوالی - محمد عبد الشکور صاحب چوکیدار - شیخ نہنے صاحب مددگار مدرس مرہٹی - قاسم صاحب ولد لال - سید علی صاحب اول منشی - شیخ محبوب صاحب جوان - شیخ داول صاحب جوان - وزیر خانصاحب جوان - صاحب حسین خانصاحب - تہنیت محی الدین صاحب - محمد حسین صاحب صوبہ دار عدالت - عبد النبی صاحب دفعدار چپراسیان - ابراہیم خانصاحب - محمد حسین صاحب منصرم جوان - میر انور علی صاحب صوبہ دار - کشن راؤ جی صاحب - نرسنگ راؤ جی صاحب تختہ نویس - سکھا رام جی صاحب مترجم - شنکر راؤ جی صاحب صیغہ دار - کنتو پنت راؤ جی صاحب - سدا شیو پنت راؤ جی صاحب - وٹھل راؤ جی صاحب - گنگا دھر راؤ جی صاحب - نارائن راؤ جی صاحب سرسوجاس راؤ جی صاحب - سدا شیو راؤ جی صاحب - شیخ امام چپراسی - جلانا تھہ سوراؤ کامدار - رام راؤ جیو نقدی نویس - رنگ راؤ جی صاحب جواب نویس - رنگ راؤ جی صاحب صیغہ دار مال - نارائن راؤ جی صاحب - رام راؤ جی صاحب کارکن - کشن راؤ جی صاحب فوطہ دار - دہونڈو بہٹ صیغہ دار - گرجا بائی - کشن تلکا رام دیشپانڈیہ - وٹھل راؤ جی صاحب دیشپانڈیہ - ونکٹ راؤ جی صاحب - یل کوجی ناتھہ سیوراؤ - پونڈلنگ پنت برہمن - رام راؤ جی صاحب پٹواری - وٹھل راؤ جی صیغہ دار - چاند بیگ چپراسی - ناصر محمد چپراسی - محمد حسین صاحب جوان - شیخ نہنو ولد جمال محمد صاحب - شامتا چوکیدار خنگلات - شیخ حسین ولد لال محمد - شیخ امام صاحب چپراسی - محمد قاسم صاحب جوان کوتوالی - مادہو لنگ ملازم مظفر شاہ صاحب - یکیا چپراسی - مخدوم بیگ صاحب ولد دلاور بیگ جوان - شیخ میران صاحب چپراسی - نارائن ولد رلیا امیدوار - واسدیو راؤ دیشپانڈیہ - قاری محمود حسین صاحب ساکن شاہ گنج ۲۵ جلد رسالہ - مولوی حافظ ولی محمد صاحب حکیم دہارآسون - سید مصطفیٰ صاحب صیغہ دار انعام - میر حسن علی صاحب میر منشی - ولیہ بی بی - سید مصطفیٰ صاحب - محمد وجیہ الدین صاحب پشدست - سید اکرام علی صاحب وکیل - سید صدر الدین جوان - محمد قاسم جوان کوتوالی - محمد حسین دفعدار سواران کوتوالی - شیخ قاسم - احمد خانصاحب امیدوار - سید شاہ علی صاحب قادری - بندہ خدا - غلام نبی صاحب محافظ دفتر - محمد عبد الرحیم صاحب محافظ دفتر - سید احمد صاحب صیغہ دار - سید عبد الرحیم صاحب صیغہ دار - سید ابراہیم صاحب مشائخ - محمد سلطان صاحب - محمد نظام الدین صاحب سررشتہ دار - مظفر الدین صاحب - سید سردار علی صاحب - عبد اللطیف صاحب - شاہ باز شریف صاحب داروغہ خنگلات - ابراہیم خانصاحب صحرادار تعلقات سکمال - محمد وزیر جوان خنگلات ضلع میدک - محمد علی نویسندہ دفتر داروغہ خنگلات - محمد حسین چوکیدار خنگلات - شیخ بندگی چوکیدار خنگلات - محمد صاحب چوکیدار - رجب علی چوکیدار - بجنا چوکیدار - نارائن سنگہ چوکیدار - بہیم راؤ صاحب تحصیلدار سرپور - مادہو راؤ صاحب پیشکار - ونکٹ راؤ صیغہ دار - بہوان راؤ محافظ دفتر - مادہو راؤ صیغہ دار عدالت - ولی محمد صاحب کارکن - شیخ نبی صاحب صیغہ دار عدالت - ونکٹ راؤ زمیندار - بشارت خانصاحب مقدم - محمد اسمٰعیل صاحب - محمد ہاشم صاحب - محمد عمر صاحب مقدم - شاہ میر خانصاحب - محمد عبد الرحیم صاحب سوداگر - ولی حیدر صاحب مقدم - شیخ علی صاحب پٹیل - امام حسین خانصاحب مستاجر - سید علی صاحب - جمال محمد صاحب - مالی خانصاحب - جلال الدین صاحب - نور محمد صاحب - نرسنگ راؤ صاحب کارکن - حسن محمد چپراسی - محمد یعقوب چپراسی - عبد الرحمن چپراسی - تاج محمد چپراسی - شیخ علی چپراسی - عبد اللہ چپراسی - عبد القادر چپراسی - شیخ ملنگ چپراسی - شیخ مدار چپراسی - یٰسین خان چپراسی - ناصر محمد چپراسی - فقیر محمد دفعدار تحصیل - عبد الرحمن صاحب پیشدست - سید خواجہ عارف اللہ صاحب چپراسی - شیخ امام چپراسی - محمد خان چپراسی - شیخ داؤد صاحب جمعدار - شیخ مدار منصرم جمعدار - گل محمد دفعدار - نبی خانصاحب - قاسم خانصاحب دفعدار -

---

CHAMBERLAINSPAIN BALM

چیمبرلینس پین بام

(چیمبرلینس صاحب کی دوائی دافع درد)
(امریکہ میں بنائی ہوئی)

تمام دنیا میں ہر قسم کی درد کے فوراً دفع کردینے کے لئے مشہور ہے خصوصاً ہر قسم کے گنٹھیا - کبراپن - موچ - لنگڑاپن اور ورم کے لئے مفید ہے - زخم چوٹیں جلے ہوئے مقامات بھی اچھے ہوجاتے ہیں - دردسر - درد دندان اور درد گوش کے لئے نافع ہے - درد پہلو اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے - غرض نہایت عجیب دافع درد دوائی ہے - قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ - بڑی بوتل دو روپیہ -

یہ دوا شیخ فیروز الدین سوداگر ادویات امرتسر سے مل سکتی ہے

منقولات

بقیہ اسامی

سلسلہ قائم کرنیکے لئے دیکھو وکیل مطبوعہ ۱۳ نومبر سنہ ۹۸ء

(امرالقیس) ابن عابس شاعر صحابیوں میں تھے - ان کے قبیلہ یعنی (قبیلہ کندہ) کے لوگ اگرچہ آخر میں اسلام سے پھر گئے تھے - مگر وہ ثابت قدم رہے اور اس شعر سے اپنے رسوخ فی الدین کا اظہار کیا :-

فلست مبدلاً باللہ ربا + ولا متبدلاً بالسلو دینا

معلقات سبعہ کے متعلق جو امرالقیس ہے وہ دوسرا ہے +

(ام رومان) حضرت ابوبکر صدیق کی اُن بی بی کا نام ہے جنکے بطن سے جناب عائشہ صدیقہ اور جناب عبدالرحمن پیدا ہوئے - اِن کی وفات پر تدفین کا اہتمام جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا تھا +

(ام سلمہ) بنت ابی امیہ بن المغیرہ - المخزومیہ - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجات مطہرات میں سے ہیں - انکا اصلی نام (ھند) تھا - لیکن اِن کے پہلے شوہر (ابو سلمہ بن عبدالاسد المخزومی) کی صلب سے جبکہ (سلمہ) نامی لڑکی پیدا ہوئی تھی تو انکا لقب (ام سلمہ) ہوگیا تھا - یہ بہت فصیحہ تھیں - اِن کے اچھے اچھے اشعار بھی ہیں - حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے آخری عہد خلافت میں نزاعات بڑھجانے پر حضرت ام سلمہ کی بلیغانہ نصائح یادگار ہیں - تین سو اٹھتر احادیث ان سے مروی ہیں +

(ام عمارہ) انکا نام (نسیبہ) تھا - حضرت زید بن عاصم رضی اللہ عنہ انصاری کی بیوی تھیں - (احد) کی لڑائی میں شریک ہوئیں اور نہایت مردانگی سے لڑائی لڑیں - اِس جنگ میں جن مشرکوں نے جناب سرور کائنات پر حملہ کرنا چاہا تھا اُن کو (ام عمارہ) اور ان کے شوہر اور بیٹوں نے بہت تنگ کیا تھا - ان حملہ آوروں میں سے ایک کا پاؤں جبکہ ان بی بی کی تلوار سے کٹ گیا اور وہ گھوڑے پر سے گر گیا - تو اسکو جہنم واصل کردیا - جبکہ اِن کے بھی چند زخم آئے تو جناب رسول خدا حبیب کبریا نے اِن کے واسطے دعا فرمائی - یہ (بیعت عقبہ) کے شریک ہونیوالوں سے تھیں +

(ام الفقی) اس بہادر شہید کی ماں کا نام ہے جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ کیطرف سے واقعہ (جمل) میں قرآن مجید لئے رہنے کیواسطے مامور ہوا تھا - اس بہادر کا جب ایک ہاتھ کٹ گیا تو دوسرے ہاتھ میں قرآن شریف کو لے لیا اور جب وہ بھی کٹ گیا تو لیٹ کر اپنی پیٹھ پر اسکو رکھ لیا یہانتک کہ شہادت کاملہ حاصل ہوئی +

(ام الفضل) لبابہ بنت الحارث - یہ اُن صحابیہ کا نام ہے جو حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی بی بی اور زوجات مطہرات میں سے حضرت میمونہ کی حقیقی بہن تھیں - حضرت ابن عباس کی ماں بھی ہیں - چونکہ اِن کے پہلے صاحبزادہ کا نام فضل تھا اِس وجہ سے (ام الفضل) کر کے مشہور ہوگئیں - (واقعہ جمل) میں حضرات عائشہ صدیقہ زبیر و طلحہ کے خروج کرنے کے ارادہ کی اطلاع انہیں نے حضرت علی کو مکہ مکرمہ سے خط بھیجکر کی تھی - یہ خط (ظفر) نامی ایک شخص کے ہاتھ بھیجا تھا اور اسکو یہ کہکر کہ اسوقت تو یہی ہے سو دینار اُجرت کے دیئے تھے +

(ام کلثوم) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی منجھلی صاحبزادی کا اسم گرامی ہے کہ جنکا نکاح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کے بعد ہوا تھا - یہ حضرت رقیہ سے چھوٹی اور حضرت فاطمہ سے بڑی تھیں - (سنہ ۹ھ) میں لاولد وفات کرگئیں +

(ام کلثوم) حضرت امام علی کرم اللہ وجہہ کی اس صاحبزادی کا نام ہے جو جناب فاطمہ کے بطن سے پیدا ہوئیں - انکا پہلا نکاح حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور پھر دوسرا نکاح (عون ابن جعفر الطیار) سے ہوا تھا - انکو (کلثوم کبری) کہتے تھے - کیونکہ حضرت امام کی دوسری صاحبزادی کا بھی یہی نام تھا جنکا بیاہ (عبداللہ الاصغر بن عقیل) سے ہوا تھا - رضی اللہ تعالی عنہما +

(ام معبد) عاتکہ الخزاعیہ صحابیہ تھیں - یہ حضرت (خالد الخزاعی) صحابی کی صاحبزادی اور حضرت (ابو معبد الخزاعی) کی زوجہ تھیں - جناب سرور کائنات افضل التحیات کی مدینہ طیبہ کو ہجرت فرمانے میں مقام "قدید" پر "خیمہ ام معبد" پر پہنچنے کے بیان سے اِن ہی (ام معبد) کا خیمہ مراد ہے - جوقت رسول پاک خیمہ میں پہنچے تو وہاں پر ایک بکری بھی تھی جو کمزوری کے سبب سے گلے کے ہمراہ نہیں بھیجی گئی تھی - آپنے جب اُسکا دودھ کاڑھا تو توقع سے زیادہ اُسنے دودھ دیا جبکہ (ابو معبد) گھر پر واپس آیا - اُسوقت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لیجا چکے تھے - تو اسکو یہ دودھ دیکھکر حیرت ہوئی - بیوی سے حال پوچھا تو اُسنے آپکے یہاں پر قدم رنجہ فرمانے کا تذکرہ کیا (ابو معبد) جبکہ اپنی بیوی کی زبانی حلیہ شریف سُنا تو قسم کھاکر کہا کہ ضرور یہ وہی شخص ہوگا جو قریش میں ظاہر ہوا ہے - اور کہا کہ اگر میں ہوتا تو ضرور بیعت کرتا - آخر میں یہ دونوں شرف اسلام سے مشرف ہوئے +

(ام ھانی) ابوطالب کی صاحبزادی اور جناب امام علی کرم اللہ وجہہ کی ہمشیرہ کا نام ہے - اس میں اختلاف ہے کہ اصل نام انکا (ہند) ہے یا (فاطمہ) ہے یا (فاختہ) ہے - انکا شوہر (ہبیرہ بن عمرو المخزومی) مشرک تھا - مکہ مکرمہ کے فتح ہونے کے دن بھاگ گیا اور اسی زمانہ میں (حضرت ام ھانی) نے دین اسلام کا اظہار کیا - چھیالیس احادیث ان سے مروی ہیں قصہ المعراج کی رات میں آنحضرت ان ہی کے گھر میں تشریف رکھتے تھے +

(امیدی طہرانی) بلیغ شاعروں میں سے ہے - اسنے شیراز جاکر (جلال دوانی) سے تحصیل علم کیا تھا - اپنے زمانہ میں فرید شمار ہوتا تھا ظہیر فاریابی کے ایک قصیدہ کی طرح پر جو اُسنے قصیدہ لکھا ہے اُسکا یہ ایک شعر ہے :-

علی الصباح کہ ساقی دہد شراب طہور + بہوش باک مدار ان ربنا لغفور

(سنہ ۹۲۵ھ) میں دشمنوں کے ہاتھ سے قتل ہوگیا - سنہ قتل خود اس کے اس مصرعہ سے نکلتی ہے :-

"آہ از خون ناحق من آہ"

(امیر بخاری) سادات اور اولیاء اللہ میں سے تھے - جب یہ بخارا میں تھے تو (خواجہ عبداللہ احرار) سے اور اُن سے بہت دوستانہ ملاقاتیں ہوا کرتی تھیں اور حضرت خواجہ انکی بہت تعظیم کرتے تھے - آخر عمر میں

CHAMBERLAINS COLIC COLERA. &
DIARRHOEA REMEDY.

چیمبرلینس کولک کالرا اینڈ ڈائریا ریمیڈی
(چیمبرلینس صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی)
(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

نہایت عجیب دوائی اپنی قسم کی ہے جو تمام دنیا میں استعمال اور پسند کی جاتی ہے - تمام معدے کے دردونکو فوراً دفع کرتی ہے - قولنج - ہیضہ - پیچش - ظہیر دوامی ظہیر - بچونکا ہیضہ - انٹرولیا کی ہر قسم کی بیماریاں + قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ - بڑی بوتل دو روپیہ + ہر جگہ دوا فروشوں سے مل سکیگی +

یہ دوا شیخ فیروزالدین سوداگر امرتسر سے مل سکیگی

دیسی اخبارات اور اہل ملک کی قدردانی

نہایت افسوس کی بات ہے کہ ہمعصر زمانہ کانپور بھی نادھندوں کی بے ایمانی کا شکار ہو گیا۔ اور سات ہزار روپیہ ایسے حضرات کے ذمہ بقایا چھوڑ کر بہت سی گذشتہ ششماہی میں بند ہو جانیوالے ہمعصروں کے گروہ میں جا ملا۔ زمانہ بہر نہج اخبارات کے لئے ناموزوں ہے۔ خصوصاً جب سے سڈیشن کا قانون حرکت میں آیا ہے پہلے لائبل کا قانون ہی اخبار نویس کا دم ناک میں کرنے کے لئے کم نہ تھا۔ کہ اب سڈیشن کے قانون کی مجوزہ ترمیم نے غضب ڈھا دیا ہے۔ اب اگر اہل ملک اور ناظرین اخبارات میں ذرہ بھی انصاف ہو تو وہ کبھی کسی اخبار کی قیمت کا ایک حبہ بھی واجب الادا نہ رہنے دیں۔ دیکھیں تو سہی کہ آزاد اخبار نویس کیسے جان جوکھوں کا کام کر رہے ہیں بیچارے اپنا سینہ سپر کرکے اپنے ملک کی خدمت اور اہل ملک کی بہتری کا دم بھرتے ہیں۔ اُنکی خدمات کا کوئی معاوضہ نہیں۔ لیکن وہ جسقدر کاغذ اور سیاہی خرچ کرکے اخبار تیار کرتے اور آپکی خدمت میں بہم پہنچاتے ہیں اسکی قیمت تو انہیں ضرور دینی چاہیئے۔ مجھے اندیشہ ہے کہ بتدریج **تمام اچھے اچھے اخبارات بند ہو جائینگے** + کیونکہ انکی خدمت کی مطلق قدر نہیں کی جاتی۔ اور جو کچھ تھوڑا بہت معاوضہ اخبارات کو ملتا ہے وہ کسیطرح بھی اُس پرخطر اور ذمہ داری کے کام کے ساتھ کوئی نسبت نہیں رکھتا جو اخبارات کو کرنا پڑتا ہے۔ لوگ جو قیمت اخبار کے چند روپے سال کے دیتے ہیں۔ وہ شاید سمجھتے ہیں کہ وہ اخبار پر احسان کرتے ہیں۔ بحالیکہ بمقابلہ اخبارات کی پُرخطر خدمت کے چند روپیہ کچھ حقیقت نہیں رکھتے اور اُن میں بھی بہت لوگ ایسے پیدا ہو گئے ہیں۔ جو اخبار تو لیتے ہیں مگر قیمت نہیں دیتے۔ میرے خیال میں جسطرح بھیڑوں کی حفاظت اور نگہبانی کے لئے گڈریے کا کتا ضروری ہے۔ اُس سے بھی زیادہ ہر ایک مہذب سلطنت کی رعایا کے حقوق کی حفاظت کے لئے اخبارات کا وجود ہے۔ گڈریا خواہ کتنا ہی غریب ہو۔ مگر وہ اپنے کتے کو ضرور کھلائیگا۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اگر اُسنے اِس خرچ کو کفایت شعاری یا بے پروائی کے خیال سے بند کردیا تو اُسکی بھیڑوں کو بھیڑیئے کھا جائینگے۔ کسان خواہ کتنا ہی غریب ہو وہ اپنے کھیت کے گرد جب خاردار باڑھ کی ضرورت دیکھتا ہے تو اُسکو ضرور لگاتا ہے۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اگر باڑھ نہ لگائی گئی تو کھیت برباد ہو جائیگا۔ جو کسان کھیت کو باڑھ نہ لگائے یا جو گڈریا اپنے گلے کی حفاظت کے لئے کتا نہ رکھے:۔

اُس سے بڑھکر بے وقوف کون ہوگا؟ اخبار دراصل گورنمنٹ اور رعایا کے حقوق کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ رعایا کو اُن کے خرچ کا متکفل ضرور ہونا چاہیئے۔ گورنمنٹ کے ذمہ تو انکی اتنی ہی خدمت ہے کہ اُسنے اُنہیں اظہار خیالات اور مناسب نکتہ چینی کے لئے اجازت دے رکھی ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ رعایا اپنا فرض اخبارات کے متعلق جو اُسکے ذمے ہے ادا نہیں کرتی۔ اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ اخبار بتدریج بند ہو جائینگے۔ اور اہل ہندوستان بڑا نقصان اُٹھائینگے۔ بلکہ وہ ایک طرح کفران نعمت کے مرتکب ہونگے کہ جسکی نسبت درست کہا گیا ہے کہ "کفران النعمت اشد من الکفر" جس ملک کو آزاد پریس دیا جاوے وہ کسی دوسری نعمت سے کم نہیں ہوتا +

عام اعتراض ہے کہ ہندوستان کے اخبارات کم مایہ اور ادنے درجہ کے ہوتے ہیں۔ یہ بھی اہل ملک کا ہی قصور ہمت ہے۔ وہ قابل آدمیوں کو اخبار چلانے کی جرأت نہیں دلاتے۔ اور اخبارات کا حوصلہ نہیں بڑھاتے کوئی کقدردانی پر جان پر کھیل جائے۔ اخبارات اور اخبار نویس بجائے خود کچھ چیز نہیں ہیں۔ صرف اہل ملک کے مذاق اور قدردانی کا ایک اندازہ ہیں۔ جسطرح تھرمامیٹر سے گرمی سردی اور بیرومیٹر سے ہوا کا اندازہ کیا جا سکتا ہے ویسے ہی کسی ملک کے:۔

اخبارات سے رعایا کی شائستگی کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ اگر لوگ شائستہ اور اعلے مذاق کے ہیں تو اخبارات کہ جنکو وہ استعمال کرتے ہیں لامحالہ ویسے ہی اعلے اور عمدہ ہونگے لیکن اگر اخبارات ادنی حالت میں ہیں تو سمجھ لینا چاہیئے کہ اہل ملک بھی ویسے ہی ہیں۔ جسطرح کسی شخص کے دوست دیکھکر خود اُسکی کیفیت معلوم ہو سکتی ہے ویسے ہی کسی ملک یا قوم کے اخبارات دیکھکر اُس ملک یا قوم کیحالت معلوم ہو سکتی ہے۔ ایک مٹھی بھر اہل یورپ ہمارے ملک میں بود و باش رکھتے ہیں۔ لیکن اُن کے اخبارات کی حالت ایسی اعلے ہے کہ جیسے کہ یورپ کے اچھے اچھے اخبارات کی۔ اُن کے ہمقوم اُنکے بڑی بڑی رعائتیں کرتے ہیں گورنمنٹ پنجاب نے سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور کو تمام سرکاری کاغذات اور کتابوں کے چھاپنے کا ٹھیکہ دس پندرہ سال کے لئے دے رکھا ہے اور:۔

ہر سال میں لاکھوں روپیہ کا بل ہوتا ہے:۔ جس نرخ پر یہ سرکاری ٹھیکہ اس اخبار کے کارخانہ کو دیا گیا ہے بہت لوگ اس سے نصف سے بھی کم نرخ پر اس ٹھیکہ لینے کی آرزو رکھتے ہونگے مگر اُنہیں نہیں دیا۔ اخبار پائونیر الہ آباد کے ساتھ چالیس چالیس صفحے اشتہارات کے اکثر چھپا کرتے ہیں۔ اِن میں تمام بڑے بڑے انگریزی سوداگروں کے اشتہارات ہوتے۔ اور سرکاری اشتہارات بھی ہوتے ہیں۔ یہ اخبار سرکاری اشتہارات کی اُجرت پرائیوٹ اشتہارات سے دوگنی لیتا ہے۔ اور وہ ہمیشہ سرکار اُسکو دیتی رہتی ہے۔ اُمید نہیں کہ کسی ہندوستانی اخبار کو کبھی یہ رعائت حاصل ہوسکے اخبار ٹائمز آف انڈیا بمبئی کو راجپوتانہ مالوہ ریلوے وغیرہ لائنوں کی چھپائی کا لاکھوں روپیہ سال کا ٹھیکہ ملا ہوا ہے۔ غرض انگریزوں کے اخبارات کی حالت بہت اچھی ہے۔ کیونکہ وہ لوگ اخبارات کی ضرورت کو جانتے ہیں اور اُن کی قدر کو پہچانتے ہیں +

ہمارے اخبارات کی ناقدردانی کی نسبت یہ بھی عذر کیا جاتا ہے کہ:۔

ہم لوگ بہت غریب ہیں۔ یہ صحیح ہے کہ ہم لوگ بہت غریب ہیں۔ مگر تاہم ملک میں ابھی اتنے دولتمند اور آسودہ حال لوگ بھی موجود ہیں کہ جو اگر چاہیں تو موجودہ تعداد سے دوچند اخبارات کو چلتا رکھہ سکتے ہیں۔ لیکن خوش گذران لوگوں کو اخبارات کی ذرا پرواہ بھی نہیں ہے۔ غریب لوگ بوجہ مقدرت نہ رکھنے کے انھیں خرید نہیں سکتے۔ پھر اخبارات کو کون لیگا۔ لیکن میری رائے میں بہتر ہے کہ:۔

اخبارات کو کوئی نہ خریدے:۔ اور وہ بند ہو جائیں۔ بہ نسبت اسکے کہ کئی لوگ خریداری کی درخواستیں بھیجیں۔ اخبار بینی کا شوق ظاہر کریں اور قیمت دینے کا وعدہ کرکے اخبار کو ایک مدت تک قرض دام لیکر چلتے رہنے کی امید دلائیں۔ لیکن جب اخبار اپنے تمام وسائل جو پہلے ہی بہت محدود اور برائے نام ہوتے ہیں خرچ کر چکیں تو پھر اُسکو اپنے برائے نام خریداروں یا نادھند خریداروں کی مدد سے مایوس ہوکر بند ہو جانا پڑے۔ کس امید پر ایسی حالت میں کوئی لائق آدمی اپنی عمر کو تلف کرے اور کس اُمید پر کوئی سرمایہ دار ایسی تجارت میں سرمایہ لگاوے کہ جس سے کسی منفعت کی امید نہ ہو +

غرض ہمارے اخبارات صرف ایک صورت میں بہتر ہو سکتے ہیں۔ وہ صورت یہ ہے کہ سب خریدار جو درخواستیں بھیجکر کسی اخبار کی خریداری کا وعدہ کرتے ہیں وہ اُس اخبار کی قیمت ادا کرنا اتنا ضروری سمجھیں جتنا کہ اپنے اور اپنے کنبے کی ضروریات کو ضروری سمجھتے ہیں +

ہندوستان کے اخبارات کا سب سے بڑا روگ نادھند ہیں اور جبتک یہ لوگ بدنام اور ذلیل ہوکر یا خدا سے ڈر کر اس عارضہ کا علاج نہیں کرینگے اخبارات کبھی آسودہ اور طاقتور نہیں ہونگے بلکہ سب یکے بعد دیگرے بند ہوتے جائینگے۔ کیونکہ جہاں قانون کی سختی اہل اخبارات کے سامنے ہوگی ساتھ ہی مالی مشکلات اُنکو گھبرا کر اس کام کے چھوڑ دینے پر مجبور کرے گی۔ پبلک صرف اخبارات کی جائز اور واجب قیمتیں ادا کردینے کا عزم کرے اور پھر دیکھے کہ اخبارات کی حالت کتنی جلدی درست ہو جاویگی۔ جب لوگ اخباروں کی خدمات کی قدر کرنے لگینگے تو اُنکی قیمتیں وہ اس خیال سے دینگے جو مولانا جامی کے اس شعر میں موجود ہے:۔

جمادے چند دادم جان خریدم
بحمد اللہ عجب ارزاں خریدم

اور یہ کوئی مبالغہ کی بات نہیں ہے۔ یورپ کے اخبار نویس ایسا ہی سمجھتے ہیں۔ اور دراصل یہ بات درست بھی معلوم ہوتی ہے۔ یورپ کا ایک ایک پینی کو بکنے والا اخبار ایسا ہی ہوتا ہے کہ جسپر ہزار روپیہ ایک پرچہ کی تار برقی خبریں اور مضامین حاصل کرنے میں خرچ ہو چکا ہے۔ گویا ہر خریدار کو **ہزار روپیہ کا پرچہ ایک پینی کو ملتا ہے**:۔ یہ صرف اس صورت میں ہو سکتا ہے کہ لوگ کثرت سے اخبار خریدیں اور اُن کی قیمتیں وقت پر دیدیں۔ تب اخبار بھی اپنی حالت درست کرلینگے اور جو اپنی حالت درست نہ کرینگے وہ خود بخود بند ہو جائینگے +

(ماخوذ از پیسہ اخبار)

الطاعون اس نام کا ایک رسالہ بزبان اُردو جناب حکمت مآب حکیم محمد اجمل خان صاحب دہلوی معالج خاص حضور پر نور نواب صاحب بہادر والی رامپور و افسر اعلیٰ شفاخانجات و کتب خانہ ریاست رامپور نے تالیف فرما کر دہلی میں چھپوایا ہے - دو ہزار جلدیں طبع کرا کر مفت تقسیم فرما رہے ہیں - اس رسالہ کی ایک کاپی اپنی قدیمی عنایت سے راقم دبدبہ سکندری کو بھی عنایت فرمائی - جسکا راقم نہایت شکر گذار ہے -

جناب حکیم صاحب موصوف کو خدا تعالیٰ نے جیطرح ذاتی خوبیاں عطا فرمائی ہیں - کہ فن حکمت میں اپنے نامور والد ماجد قبلہ جناب حکیم محمود خان صاحب مرحوم دہلوی کی نیک یادگار ہیں اسیطرح صفات حمیدہ یعنی علوم عربی - فارسی - انگریزی میں کامل دستگاہ رکھتے ہیں - قرآن مجید کے عمدہ قاری اور حافظ ہیں - حلم و متانت اور خلائق کی خیرخواہی میں اپنی نظیر آپ ہیں - جس روز سے آپ یہاں تشریف لائے ہیں تمام باشندگان رامپور آپکے اخلاق و الطاف اور علاج مسیحائی کے مداح و ثناخوان ہیں - سب سے بڑھکر عامہ خلائق کیلئے آپنے یہ احسان کیا ہے کہ یہ رسالہ بصرف کثیر چھپوا کر مفت تقسیم فرمایا جو نہایت مفید خلائق ہے علی الخصوص اُن مقامات کیلئے جہاں یہ مرض طاعون عالمگیر ہے -

اس رسالہ میں دیباچہ کے بعد (دیباچہ کا طرز جدید اور عبارت نہایت دلکش ہے) لفظ **طاعون** اور پلیگ کی تحقیق و تطبیق کی گئی ہے - پھر طاعون کے تاریخی حالات قابل دید ہیں جسمیں نہایت صراحت کیگئی ہے - کہ کس وقت سے دنیا میں یہ مرض طاعون ظاہر ہوا اور ابتدا سے اسوقت تک کن کن مقامات میں دورہ کنان رہا - اور کس قدر مخلوق تباہ و برباد ہوئی - اُس کے بعد مرض طاعون کے اسباب اور علامتیں نہایت تفصیل سے بیان کی ہیں اور اُسکے دفعیہ کی تدبیریں اور علاج لکھدئے ہیں - اور نسخے درج فرمائے گئے ہیں جو ہر آئینہ مفید خلائق ہیں - اللہ تعالیٰ اسکی جزائے خیر عطا فرمائے - اس موقع پر ہم اس رسالہ سے وہ تدابیر **حفظ ما تقدم** مختصر طور سے درج کرتے ہیں جو جناب حکیم صاحب موصوف نے اپنے قیمتی تجربہ اور تحقیق سے ارقام فرمائے ہیں - اور وہ یہ ہیں -

وبا سے بچنے کی عام تدبیریں - پلیگ میں مبتلا ہونے سے پہلے ہر ایک شخص کو لازم ہے کہ اُس سے بچنے کی تدبیریں کرے - (۱) غذائیں ٹھنڈی - ہلکی - جو دیر ہضم نہوں کھائے - (۲) موٹے کپڑے پہنے - (۳) اور پانی صاف اور ستھرا فلٹر کیا ہوا استعمال کرے - (۴) کوئی ریاضت جسمیں زیادہ حرکت کرنے کی ضرورت ہو نکرے - (۵) اور دماغی کام بھی زیادہ کرنا وبا کی حالتمیں ناجائز ہے - (۶) بدن کو صاف اور ستھرا رکھنا چاہئے - (۷) مکان جسمیں سکونت ہو سیلی اور کیچڑ سے بالکل صاف ہو - (۸) جو چیزیں وبائی ہوا کے ضرر کو بالخاصیۃ دور کرتی ہیں اُنہیں ہر وقت اپنے پاس رکھے اور سونگھے - (۹) ہر روز دن میں دو مرتبہ ٹھنڈے پانی سے نہانا بھی بدن کو صاف رکھتا ہے - اسکی مداومت ہر روز چاہئے - (۱۰) حافظ صحت کو اسبات کا ضرور لحاظ رکھنا چاہئے - کہ کوئی قابض چیز استعمال میں نہ لائے - اور قبض کی حالتمیں فوراً اُسکا تدارک کرے - (۱۱) زیادہ جاگنا بھی مضر ہے -

یہ سب باتیں جو ذیل میں ترتیب وار درج کیجائینگی - اُنہیں اُس وقت استعمال کرنا چاہئے جب وہ اپنے شہر سے جہاں وبا ہے باہر نہ جاسکے ورنہ سب سے پہلے ایسے مقاموں کو بہت جلد چھوڑ دینا چاہئے -

جہاں پلیگ کے واقعے ہو رہے ہوں کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایسے مقاموں کو چھوڑنے کے بعد بھی وبائی امراض میں آدمی مبتلا ہو جاتے ہیں - اس لئے بنظر احتیاط چند روز حفظ صحت کی وہ تدبیریں جو اس بحث میں مذکور ہیں عمل میں لانی چاہئے -

مکان کے متعلق تدبیریں - (۱) سب سے پہلے مکان کے متعلق عام صفائی کیحالت کو درست رکھنا چاہئے اور ہر ایک قسم کی وہ چیزیں جو ہوا کو خراب کرتی ہیں - اور اُسمیں بدبو اور تعفن پیدا کرتی ہیں مکان سے دور رکھنی چاہئے - (۲) فاضل شمعون جو ایک خلافت کا مشہور طبیب تھا یہ کہتا ہے کہ سرکہ اور سینگ مکانمیں چھڑکنا اُس کے رہنے والے کو اس مرض سے محفوظ رکھتا ہے - اور عود ہندی - صندل - قسط حلوہ - سیعہ کندر - اِن سب دواؤں کی دھونی وبائی ہوا کی اصلاح کرتی ہے - (۳) بعض طبیب لکھتے ہیں کہ ہر روز مکان میں آگ جلا کر اُس کی خرابیاں کو نکال دینا چاہئے - بلکہ آگ جلانیکی تدابیر اگر سارے شہر کے متعلق کیجائے تو شہر کی عام ہوا درست ہوجاتی ہے - ایک معتبر طبیب نے لکھا ہے کہ یونان میں اکثر یہ وبا آئی اور شہر کے لوگ پریشان ہو کر بقراط کے پاس آئے اور اُس سے وبا کے دور کرنیکی تدبیر پوچھی - اُسنے کہا کہ خوشبودار چیزیں شہر کے چاروں طرف جمع کر کے آگ لگا دو - تاکہ اُسکا دھواں ہوا میں ملکر شہر کی ہوا درست کردے شہر والوں نے بقراط کے مشورہ کے موافق کیا اور اُسکا یہ اثر ہوا کہ شہر کی وبا جاتی رہی - یونانیوں کا اعتقاد جو بقراط کے ساتھ زیادہ تھا اُسکی ابتدا اسی واقعہ سے تعلق رکھتی ہے - (۴) تمام طبیب اسبات کی تاکید کرتے ہیں کہ آدمی کے گرد خوشبو پھول اور سرد پانی کثرت سے رکھا جائے - تاکہ مکان کی ہوا کے ساتھ اِن دونوں چیزوں کا اثر ملجائے اور سانس کے ساتھ آدمی کے جسم میں جائے - (۵) مکان اگر بلند ہو تو اچھا ہے - پست مکان کو ایسی ہواؤں کیلئے نشانہ اور ہدف سمجھنا چاہئے - (۶) مکان پر قلعی پھیرنی بھی صفائی کے علاوہ اصلاح ہوا کے لئے مفید ہے -

پانی اور دوسری پینے کی چیزیں - (۱) پانی کی نسبت جیسا کہ ہمنے پہلے بیان کیا ہے صاف ستھرا - فلٹر کیا ہوا سرد ہونا چاہئے - اگر سرد پانی نہو تو برف میں ٹھنڈا کر لیا جائے - (۲) سرد پانی میں سرکہ ملا کر پینا بھی وبا سے محفوظ رکھتا ہے (۳) تین ماشہ طین ارمنی سرکہ کیساتھ پینی اکثر طبیبوں نے زیادہ مفید لکھی ہے - (۴) اسی طرح ایک ماشہ جدوار - ڈیڑھ تولہ گاے کی دہی میں ملا کر تھوڑے سے گلاب اور عرق گاؤزبان کے ساتھ پینی فایدہ مند ہے - (۵) شربت انار ترش شربت لیمو - شربت حماض - شربت ترنج - شربت نارنج - اور اسی قسم کے شربتوں میں سے دو تولہ تھوڑے گلاب اور بید مشک اور گاؤزبان کے عرق کیساتھ ہر روز صبح کو پینا بھی پلیگ سے محفوظ رکھتا ہے -

پہننے کے کپڑے (۱) یونانی مشہور تجربہ کار طبیب محمد زکریا رازی اور ابن الیاس اور اکثر طبیب ایسے اشخاص کو جو طاعونی ہوا سے محفوظ رہنا چاہتے ہیں یہ مشورہ دیتے ہیں کہ وہ موٹے کپڑے پہنیں - اِس کے دو فایدے ہیں :-

ایک تو یہ کہ وبائی ہوا سے وہ جسم کو محفوظ رکھینگے اور اُسکا خراب اثر بدن میں زیادہ ضرر نہیں پہنچا سکیگا - دوسرا یہ کہ گرم اور موٹے کپڑے پہننے سے اکثر پسینا آتا رہیگا جس سے وہ خراب رطوبتیں نکلتی رہینگی - جو وبائی ہوا کے لئے ایسی ہی سمجھنی چاہئیں جیسے کہ آگ کے لئے تیل ہوتا ہے -

سونگھنے کی چیزیں (۱) کافور کا پاس رکھنا اور اُسکا اکثر سونگھنا پلیگ اور اکثر وباؤں سے محفوظ رکھتا ہے - (۲) محمد طاہر نے لکھا ہے کہ موم کی بو خراب بوؤں کو دور کرتی ہے اور اُسکی دھوئیں کا سونگھنا اُس پلیگ کے لئے خاصکر مفید ہے جو عام لڑائیوں کے بعد مُردوں کی سڑنے سے پیدا ہوتی ہے - (۳) بو علی سینا نے لکھا ہے کہ ترنج کے چھلکے کی بو وبائی ہوا کی اصلاح کرتی ہے - (۴) اسی طرح پیاز کے سونگھنے سے اکثر وبائی ہوا کی اصلاح ہو جاتی ہے (۵) جہانتک ممکن ہو ٹھنڈی ہوا کا استعمال کیا جائے خواہ وہ ہوا خود ٹھنڈی ہو یا اُسے ٹھنڈا کر لیا جائے -

کھانے یا غذائیں علی العموم غذائیں ٹھنڈی اور سبک ہونی چاہئیں میٹھی چیزوں سے جہانتک ہو سکے پرہیز کرنا چاہئے - ترش چیزیں جنمیں پیاز سرکہ پڑا ہوا ہو خاصکر مفید ہیں - یونانی کتابوں میں چند غذائیں مخصوص لکھی ہیں لیکن ہماری ہندوستانی غذاؤں سے اُنکی ترکیب جداگانہ ہے اسلئے ہم اُن غذاؤں کا ذکر اِس موقع پر مناسب نہیں سمجھتے البتہ اتنی بات ضرور خیال کر لینی چاہئے کہ اُن غذاؤں میں سرکہ اور ترش چیزیں ہیں اور انہیں کی وجہ سے وہ غذائیں وبائی موسم میں اختیار کیگئی ہیں - اس لئے ایسے زمانہ میں حافظ صحت کو یہ خیال رکھنا چاہئے - کہ وہ اپنی غذاؤں میں سرکہ - املی - زرشک - لیموں - وغیرہ جنمیں ترشی کیساتھ تریاقیت بھی ہو ڈال لیا کرے جو غذائیں حافظ صحت کو استعمال کرنی چاہئیں - وہ نام بنام علاج کی بحث میں ذکر کیجائینگی -

کھانیکی دوائیں (۱) جالینوس کی گولیاں جو اُسنے مصر کے طاعون کے لئے بنائی تھیں اور جنکا نسخہ ہم ذیل میں درج کرتے ہیں - اس مرض سے بچنے کیلئے عجیب ثابت ہوئی ہیں - محمد طاہر نے لکھا ہے کہ جن لوگوں نے اِن گولیوں کو زمانہ طاعون میں ہمیشہ کھایا وہ اس مرض کے اثر سے بالکل محفوظ رہے -

اسلامی خبرین

افواج مقیمہ تہسلی کے اخراجات کے حساب وکتاب کی پڑتال کیلیئے دار الخلافہ سے چند افسران کی کمیشن بھیجی گئی تھی جو اپنا کام کر رہی ہے۔ اب صوبہ تہسلی کی آمدنی و مصارف کی پڑتال کیلیئے دوسری کمیشن بھیجی گئی ہے +

سرحد سرویا پر کارلودا کے قریب ترکون نے چند جنگی چوکیان قایم کی ہین۔ وزیر جنگ فوجی محکمہ جات کی درستی و ترتیب کر رہے ہین۔ تاکہ جنگ کیوقت درستی سے کام ہو سکے۔ ناقابل اہلکار موقوف کرکے اونکی جگہ لائق و تجربہ کار آدمی رکھے جاوینگے۔

واشنگٹن (دار الخلافہ امریکہ) کے سابق ترکی سفیر الیگزنڈر مادر جنی بے کو اڑھائی ہزار قرش ماہوار کی پنشن دی گئی ہے +

بیروت کے باشندہ فواد ارسلان کو اس جرم مین دو سال قید کیا گیا تھا کہ اوسنے ایک ممنوع معاملہ کے متعلق باہر تارین بھیجی تھین۔ امیر المومنین نے اوسکی سزا معاف کردی ہے۔ ترکی گورنمنٹ نے گورنر دیار بکر کو شہیری کے نایب گورنر عبد اللہ منیر بے پر مقدمہ بنانیکا حکم دیا ہے۔ علاوہ دیگر سنگین الزامات کے ایک الزام اوسپر یہ ہے۔ کہ وہ رشوت لیکر مجرمون کو چھوڑ دیا کرتا تھا۔

زراعتی بنک نے قلمرو عثمانیہ کا ایسا نقشہ بنا رکھا ہے جسمین وہ تمام قصبے اور دیہات دکھائے گئے ہین جنمین بنک کی شاخین یا ایجنسیان قایم ہین۔ نقشہ کے ساتھ علیحدہ جدول مین ہر ایک مقام کا فاصلہ اور وہانکی ایجنسی کا سرمایہ اور دستور العمل بھی بتائے گئے ہین۔ منظوری کے بعد یہ نقشہ عام طور پر شایع کیا جاویگا

یونان کو ۱۸۹۷ء کی پہلی تین سہ ماہیون مین ۱۸۹۶ء کے اسی عرصہ کی نسبت مین فیصدی کم یعنی دو کروڑ کی جگہ ایک کروڑ ۶۵ لاکھ درہم کل آمدنی ہوئی +

ترکی قومی قرضہ کی کمیشن اور جزیرہ ساموس کی باجگذار ریاست مین وہانکی کانہاے نمک کے متعلق قرارداد ہو گئی ہے۔ جو منظوری کے لئیے بابعالی کے سامنے پیش کیگئی ہے۔ عثمانیہ گورنمنٹ نے فراعون کو محصول (مٹو و محصول پیشہ درانہ) معاف کرکے اوسکی بقائے بھی چھوڑ دئے ہین۔ سوفتا (مذہبی طلبا) امام اور شیوخ کیطرح تمام اسلامی واعظین سے بھی تمبر سنرک کا ٹیکس نہین لیا جاتا۔ عثمانیہ گورنمنٹ نے ریشم۔ تمباکو اور افیون کے معمولی عشر پر تعمیرات عامہ کیلئے اب ایک اور ٹیکس بشرح حصصی ؟ بڑھا دیا ہے۔ جو زراعتی بنک کی معرفت وصول ہوتا ہے +

شمالی افریقہ کے سرکردہ مسلمانون نے بلاد افریقہ مین اشاعت اسلام کیلئے اور نیز اتقا و زہد کی ترویج اور تنگدست بھائیون کی امداد و اعانت کیلئے زبردست کمیٹی یا انجمن قایم کی ہے +

ترکی اخبار اقدام کل طاقتون کی بحری و بری قوت بزمانہ جنگ کی تفصیل دیکر دولت عثمانیہ کی نسبت لکھتا ہے۔ کہ وہ جنگ مین بیس لاکھ جانباز سپاہی اور ۲۰ جنگی جہاز جنپر ۵۶۰ توپین نصب ہین لا سکتی ہے +

مکہ معظمہ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حجی قافلہ بخیر و عافیت مدینہ منورہ پہونچ گیا ہے +

اخبار ترجمان حقیقت کی ایک اڈیٹر عزتلو علی مظفر بک کو صنف ثانی کے رتبہ ثانیہ پر سرفراز کیا گیا ہے

دولتلو رفیق پاشا کی حرم محترم نے بابعالی سے ترکی زبان مین عورتون کے پڑہنے کے لئے اخبار نکالنے کی اجازت مانگی ہے۔ وہ اخبار کا نام نسوان رکھنا چاہتی ہین +

امیر المومنین سلطان الغازی ابو الفتح والمغازی عبد الحمید الثانی کے ظل عاطفت مین ہر قسم کی تعلیم و تربیت کی اشاعت مین بالعموم اور فوجی تعلیم مین بالخصوص جو ترقی ہوئی ہے۔ وہ بقول "الترقی" اسی سے واضح ہو سکتی ہے کہ حضور ممدوح سے پہلے قسطنطنیہ کے مکتب حربیہ سے طرابلس الغرب کا کبھی کوئی طالب علم داخل یا وہانسے پاس نہوا تھا۔ مگر اب تہوڑے ہی مدت مین وہان سے دو سو طرابلسی طلبا لفٹنٹی کا امتحان پاس کر چکے ہین +

این گل دیگر شگفت۔ یونان کا جھگڑا ابھی تمام نہین ہو چکا تہا کہ گتر مین جو کہ بحرین کے نزدیک ہے۔ ایک نیا شگوفہ کھڑا ہو گیا۔ شیخ جاسم کے باغی ہو جانیکی جو کہ وہ ایک دفعہ سابقہ بھی ایسے ہی باغیانہ خیال اس کے دل مین بیٹھ گیا تہا۔ افواہ مشہور ہوئی ہے۔ شاہانہ فوج بغداد مین سے تین فوج جنکو آٹھ روز سے تیار رہنے کا حکم پیشتر سنایا گیا تہا۔ آج ۲۸ رجب المرجب مطابق ۲۳ دسمبر ۱۸۹۶ء کو زیر کمان شاکر بیگ میر آلائی فی الحال روانہ ہو گئین۔ افواج مذکورہ جہاز موصل نام و رصافہ عثمانی جہازات پر معہ جبہ خانہ مسلح سوار ہوئی ان ہر دو جہازون کے بہر جانیکے باعث دو فلاٹ ساتھ لگائی گئین اور یہ بھی خبر ہے کہ دوسرے روز فرات نام جہاز کے خالی ہونے پر جو کہ بصرہ سے مال لیکر ابھی آیا ہے فوراً توپخانہ عامرہ مین سے ایک توپخانہ سوار ہو کر افواج مذکورہ بالا کو بصرہ مین جا ملیگا۔ اور دو تابور یعنے پلٹنین موصل سے جو کہ دریا دجلہ کے کنارہ پر آباد ہے اور بغداد سے بارہ روز کا راستہ ہی۔ روانہ ہو گئے ہین۔ امید کہ تیسرے روز تک بغداد مین پہونچ جاوینگے۔ اور یہ پلٹنین بھی بصرہ مین افواج مذکورہ بالا کو جا ملینگے۔ اور بصرہ اور ہسا والی فوجین سب ملکر زیر کمان ہز اکسلینسی محسن پاشا شیخ مذکور کی سرکوبی کیلئے بصرہ سے روانہ گتر ہونگی۔ یہ وہ نوجوان پاشا ہین جنکا ذکر ہم دو ہفتہ پہلے کر چکے ہین کہ بحریہ کماندان اور والی بصرہ مین تنازعہ ہو جانے پر والی بصرہ ہو کر چند دنون کے لئے گئے تہے اور پاشاہ ممدوح کو ابھی چند روز گذرے ہین کہ فریق ہونیکی خوشخبری ملی تہی یہ نوجوان پاشا بڑی خوشی سے اس خدمت کی سرانجام دہی کیلئے تیار ہین خداوند کریم پاشا موصوف کی امید بر لاوے۔ اور تائید ایزدی شامل حال ہو اور بفتح و نصرت شادان و فرحان واپس ہون۔ آمین۔ ثم آمین۔

ہم بڑے افسوس سے لکھتے ہین کہ سلطان ابن رشید جبل رشید کے بادشاہ نے اس دار فانی سے دار البقا کا جام پی لیا ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ خداوند کریم مرحوم کو اپنے فضل و کرم سے جنت نصیب کرے۔

نامہ نگار بغداد

اعلیٰ حضرت سلطان المعظم کے حکم سے ایک مسلمان عورت سماۃ فاطمہ خانم کو تین سو پیاستر ماہوار کی پنشن عطا کی گئی ہے۔ اس صلہ مین کہ وہ مردانہ بھیس مین فوج مین داخل ہو کر جنگ (روم و یونان مین) شریک کار رہی +

تمام ترکی اخبارات اپنے مضامین مین ان فوائد پر اظہار طمانیت کر رہے ہین۔ جو معاہدہ مصالحت مابین روم و یونان سے سلطنت عثمانیہ کو حاصل ہوئے ہین۔ سرحد کی ترمیم۔ تہسلی مین مسلمانون کو یہ اختیار دیا جانا کہ خواہ وہ یونانی رعایا بنکر رہین۔ خواہ ترکی۔ (حسب شرط معاہدہ ۱۸۸۱ء) تاوان جنگ۔ عثمانی رعایا کو اسکے نقصانون کا معاوضہ دیا جانا۔ نیز دفعات متعلق داد و ستد مجرمان۔ یونانیون کیطرف سے ان لٹیرون کے گروہون کا انسداد جو عثمانی علاقہ پر اکثر لوٹ مار کر جاتے تہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ ایسے امور ہین جو سلطنت عثمانیہ کے واسطے مفید ہین۔ یہ تدبیر سلطنت و سیاست کے متعلق کامیابی معہ اضافہ ان فتوحات کے جو افواج عثمانیہ کو حاصل ہوئے ہین سلطنت عظمیٰ کی شان مین بہت کچھ زیادتی کا باعث ہین۔ اور جس سے ہر ایک عثمانی کے دل کو مسرور ہونا چاہیے ہے۔ یہ مفید اور اعلیٰ نتیجہ صرف اس تاجدار کی دانائی اور ہوشیاری پر دال ہے۔ جس نے اسطرح اس عہد سعادت مہد کو اور بھی درخشان بنا دیا ہے۔ جس سے سلطنت عثمانیہ کی تاریخ کے نہایت منور صفحے تیار ہوتے ہین +

ایتھنز کے اخبارات سے معلوم ہوتا ہے کہ "ایتھنائک ہیٹریا" کی کارروائیون کی تحقیقات شروع ہو گئی ہے۔ تحقیقات کنندہ مجسٹریٹ نے سوسائیٹی کے دو لاکھ درہم اس کے صرافون کے پاس سے لیکر فی الحال عدالت کی تحویل مین رکھے ہین۔ خبر ہے کہ سوسائیٹی مذکور فی الفور ایک رسالہ شایع کریگی جس مین یہ ثابت کیا جائیگا۔ کہ گورنمنٹ اور "ایتھنائک ہیٹریا" مین اس امر کی نسبت ایک باہمی سمجھوتہ تہا۔ کہ والنٹیرون کی جماعتین سوسائیٹی کیطرف سے ترتیب دی جاوین

اور [illegible]

تارکی خبریں معہ مختصر حواشی

لنڈن ۱۵ جنوری - کریٹ کی آئندہ حالت - روس کے مطالبات - موسیو زینوویف نئے روسی سفیر نے قسطنطنیہ میں معاملات کریٹ کے متعلق سلطان المعظم سے فوراً ملاقات چاہی ہے خبر ہے کہ سفیر مذکور اسپر مصر ہے کہ یونان کے پرنس جارج کو کریٹ کا گورنر مقرر کیا جائے - ورنہ روس تجویز پیش کریگا کہ جزیرہ کریٹ یونان سے ملحق کر دیا جائے +

لنڈن - ۱۵ جنوری - سوڈان کا دوبارہ فتح ہونا - کیمرن رجمنٹ قاہرہ سے سرحد کو روانہ ہوگئی ہے - چوتھی مصری بٹالین سولکم سے کوچ کرکے بربر کو پہنچگئی ہے +

لنڈن - ۱۶ جنوری - پیرس میں عوام کا فساد - "یہودیوں کو تباہ کردو" - آج پھر یہودیوں کے خلاف عوام الناس کے جھمگٹ ہوئے - لوگوں نے گروہ درگروہ سڑکوں پر پھرنا شروع کیا - عوام کی زبان سے یہودیوں اور زولا کے مارنے کے نعرے بلند تھے - اِس کے بعد اُنہوں نے اُن مکانوں کے دریچے توڑ دیئے جو اُن کے خیال میں زولا کے تھے - نیز کئی ایک قہوہ خانوں پر بھی یورش کی - پولیس نے ۱۵۰ آدمی گرفتار کئے +

لنڈن - ۱۶ جنوری ہوانا کی سڑکوں پر فساد - امریکہ کی دھمکی + ہوانا میں حالت نازک ہے عوام مفسد سڑکوں پر تین دن تک متصرف رہے - اور مارشل بلینکو کی موت کے نعرے اور جزیرہ کی آزادی کے خلاف نعرے مارتے رہے - افسروں اور والنٹیروں کو اس تحریک سے ہمدردی ہے - جو آزادی کے خلاف پیدا ہوئی ہے سفیر امریکہ نے دھمکی دی ہے کہ اگر امریکن رعایا کے جان و مال کو کسی نے ہاتھ بھی لگایا تو ایک جنگی جہاز طلب کر لیا جائیگا - بہرحال کسی قدر امن قائم ہوگیا ہے +

لنڈن - ۱۸ جنوری - چین کا معاملہ - سر مائیکل ہکس بیچ نے سوانسی میں تقریر کرتے ہوئے بیان کیا کہ برطانیہ کا ارادہ ہرگز نہیں کہ چین کا کوئی علاقہ اسکو حاصل ہو - بلکہ یہ غرض ہے کہ دنیا کی تجارت کے واسطے دروازہ کھولا جائے - اسکے علاوہ اُنہوں نے کہا کہ گورنمنٹ کا مصمم ارادہ ہے کہ خواہ ضرورت جنگ کی ہی پیش آجائے کہ ہم اپنے واسطے یہ دروازہ کبھی بند نہ ہونے دینگے +

لنڈن - ۱۹ - جنوری - انگریزی اخبارات عام طور پر یکزبان ہوکر سر مائیکل ہکس بیچ کی صاف بیانی دربارہ عزم انگلستان متعلق چین کی تعریف اور مدح سرائی کرتے ہیں +

پیکن - ۱۷ جنوری - قرض کی شرائط - سر کلاڈ میکڈانلڈ انگریزی سفیر نے سنگلی ہمن کو اطلاع دی ہے کہ انگلستان چین کے واسطے قرض بہم پہنچانے کو تیار ہے - بشرطیکہ تین بندرگاہ جنکا ذکر معاہدہ میں ہے کھولدیئے جائیں - اِن میں ٹالینواں اور ننگ بھی شامل ہیں - نیز یہ کہ یونن کے علاقہ میں سے برما ریلوے بڑھانے دی جائے - چین ان شرائط کو منظور کرتا ہے - مگر روسی اور فرانسیسی سفیران کے خلاف ہیں +

لنڈن - ۱۹ - جنوری - سوڈان کا دوبارہ فتح کیا جانا - جنرل گاٹکر ایک باٹری توپخانہ - ایک سوار پلٹن - ۸ میکسیم توپیں اور وارک شائر رجمنٹ کا باقی ماندہ حصہ لیکر رودنیل کو روانہ ہوئی ہیں + اکاشہ کے مغرب کی جانب ایک اور چوکی درویشوں نے لے لی ہے +

لنڈن - ۱۸ - جنوری - امریکہ میں بافندگی کے کارخانوں میں کام کرنیوالوں کا کام بند کرنا - کپڑہ بافی کے کارخانوں میں کام کرنیوالے ۲۵ ہزار آدمیوں نے ریاستہائے متحدہ میں تخفیف مزدوری کے باعث کام بند کر دیا ہے - اور لوگ بھی شامل ہوتے جاتے ہیں +

لنڈن ۱۸ جنوری . یہودیوں کے خلاف فرانس میں عوام کا جوش - فرانس میں جوش ترقی پر ہے اور یہودیوں کے خلاف تمام صوبوں میں مخالفت کا جوش پھیلتا جاتا ہے - کل شام کو پیرس میں تازہ شورشیں پیش آئیں - زولا - یہودیوں - اور ڈریفس کے خلاف سخت فساد برپا ہوا - رسالہ نے مفسدوں پر بندوقیں ماریں اور کئی ایک زخمی ہوئے +

لنڈن - ۱۹ جنوری - پولس کی کامیاب مداخلت - پولیس کیطرف سے سخت معیاروں کی عمل میں آنیسے پیرس کے فسادوں میں کچھ کمی ہوگئی ہے - جو خطرناک ہوتے جاتے تھے - کیونکہ فرانس کے جتنے شورش انگیز مفسد اور اکثر مخالف سلطنت فرقے تھے ان میں شریک ہوتے جاتے تھے +

لنڈن - ۱۹ جنوری - گلیڈسٹون کی صحت - مسٹر گلیڈسٹون کی صحت کی نسبت لنڈن میں بہت بری افواہیں اڑ رہی ہیں - اور کینس سے جہاں وہ آجکل ہے خبر آئی ہے کہ گو عام طور پر اُسکی صحت اچھی ہے مگر نظام عصبی کے خلل میں مبتلا ہے (۲۹ دسمبر ۱۸۹۷ء کو گلیڈسٹون کی عمر ۸۸ سال کی تھی - اور یکم مارچ ۱۸۹۴ء کو اُسنے پارلیمنٹ میں اپنی آخری تقریر کی تھی + وکیل) +

لنڈن - ۱۹ - جنوری - انجنیروں کا کام پر جانا - مالکان کارخانجات نے انجنیروں کو اطلاع دی ہے کہ کارخانے ۲۴ - ماہ حال کو از سر نو کھلینگے - بشرطیکہ وہ شرائط دربارہ انتظام کارخانجات پر قائم رہیں +

لنڈن - ۱۹ - جنوری - سوڈان کی از سر نو فتح - سردار کچنر نے درخواست کی ہے کہ کوئی ضرورت فی الحال مزید انگریزی فوج سرحد پر بھیجنے کی نہیں ہے +

لنڈن ۱۹ - جنوری - کریٹ کی گورنری - سلطان المعظم نے موسیو زینوویف سفیر روس کو مطلع کر دیا ہے کہ یونان کے پرنس جارج کے گورنر کریٹ ہونے سے سلطنت عثمانیہ کو کوئی فائدہ نہیں +

لنڈن - ۲۰ - جنوری - پولیٹکل تقریریں - مسٹر چیمبرلین نے لورپول اپنی تقریر میں افسوس ظاہر کیا کہ کریٹ کے بارہ میں اتحاد یورپ کا نکماپن نہایت بدنامی بھرا ہے - اور امید ظاہر کی کہ برطانیہ سب سے علیحدہ ہوکر کاروائی کرنے پر مجبور نہ ہوگا +

لارڈ جارج ہملٹن نے اکٹن میں تقریر کرتے ہوئے بیان کیا کہ سرحد ہندوستان کی لڑائیوں کے نتائج نہایت ہی طمانیت بخش ہیں باوجودیکہ ہمارے نقصان بہت ہوئے ہیں +

لنڈن - ۲۲ - جنوری - مسٹر گلیڈسٹون کی صحت - مسٹر گلیڈسٹون بہت کمزور ہیں - اور کینس میں گاڑی پر سیر کو نہیں جا سکتے +

لنڈن - ۲۱ جنوری جاپانی جنگی جہاز - رائٹر بذریعہ تار یوکوہاما سے اطلاع دیتا ہے کہ جاپانی جنگی جہاز آئندہ ہفتہ چین کو روانہ ہونگے - اور کہ ایک شاہی فرمان صادر ہوا ہے کہ ایک اعلیٰ جنگی کونسل ترتیب دی جائے - جس میں مارکوئیس یاماگاٹا انسپکٹر جنرل افواج جاپان بھی شامل ہیں +

ٹائمز کا نامہ نگار پیکن سے اطلاع دیتا ہے سنگلی ہمن کو سفیر روس نے دوران ملاقات میں سخت دھمکی دی کہ ٹیلن وان بندرگاہ کھولا نہ جائے - چینی بہت متذبذب ہیں +

لنڈن - ۲۲ جنوری فرانسیسی جنگی جہاز - فرانسیسی جنگی جہاز "واباں" - اور "برڈی" کو چین کو جانے کا حکم ملا ہے +

جاپانی جہازوں کی چین کی جانب حرکت اس امر کی بڑی علامت سمجھی جاتی ہے - کہ انگریز اور جاپانی چین کے معاملات میں متحد ہوکر کام کر رہے ہیں +

چین کے انگریزوں سے قرضہ لینے کے آثار کامیابی کے نہیں +

لنڈن - ۲۱ جنوری - انگریزی فوج بحری و بری - لارڈ وولزلی نے کل رات ولیسٹر ڈنر کی ضیافت میں تقریر کرتے ہوئے بیان کیا کہ میں اس نکتہ چینی کو سمجھ نہیں سکتا جو ہماری فوج پر کی جا رہی ہے - ہماری فوج نے اپنی اور ملک کی دونوں کی شان ابھی حال میں بڑھا دی ہے - اسکے بعد لارڈ موصوف نے اتنا اور اضافہ کیا کہ اگر کل جنگ کا اعلان دیدیا جائے - تو فوجیں پوری تیار ہو جائینگی قبل اسکے کہ ان کے واسطے جہاز بہم پہنچیں +

سر مائیکل ہکس بیچ نے برسٹل میں تقریر کرتے ہوئے بیان کیا کہ زیادہ ملاحوں کے واسطے تخمینے تیار کئے جائینگے - اور برطانیہ دوسری طاقتوں کی بحری قوتوں کی برابری سے بھی ایک قدم آگے ہی رہیگا + سر مائیکل نے یہ بھی بیان کیا کہ میرا اعتقاد ہے کہ اسوقت ہندوستان کو مالی امداد کی ضرورت نہیں ہے - اور اگر واقعی اس ملک کو ضرورت ہوگی تو ہمارے جیبوں کے منہ اسکے واسطے کھلے ہونگے - مگر اس سے بڑھکر کوئی امر خطرناک نہیں ہے کہ پارلیمنٹ برطانیہ کی محصول ہند کا روپیہ حصص سلطنت کی ضروریات پوری کرنیکیلئے صرف کرے - جو پارلیمنٹ کی زیر اختیار براہ راست نہیں ہیں - نیز چین کے بارہ میں اُنہوں نے بیان کیا کہ اگر چین سے سودا نہ بنیگا - تو ہم اپنے حقوق مندرجہ عہدنامہ پر قائم رہینگے +

لنڈن ۲۳ جنوری - مسٹر چیمبرلین نے لورپول میں تقریر کرتے ہوئے اسپر زور دیا اور ضرورت ثابت کی کہ ہمکو سرحدی معاملات اس ملک کی انگلستان کے مدبروں پر نہیں چھوڑنی چاہئیں - بلکہ انکا انحصار ہندوستان ہی جنگی ماہروں پر رکھنا چاہیئے

لنڈن ۲۴ جنوری - موسیو زولا کا مقدمہ ۷ فروری کو عدالت پیرس میں شروع ہوگا + **لنڈن ۲۲ - جنوری** - انگریزی جہاز "سنٹورین" ناگاساکی سے روانہ ہوگیا ہے - مگر اسکی منزل مقصود معلوم نہیں

لنڈن - ۲۲ - جنوری - سرکاری طور پر سنٹ پیٹرسبرگ میں اعلان ہوا ہے کہ اگر نئے جنگی جہاز ... الفریڈ ... آیا

ہندوستان کی خبرین

بمبئی کی ایک تار سے معلوم ہوتا ہے کہ جنرل احمد خان ایرانی کمانڈر نے اقوام کو نوٹس دیا کہ تاوقتیکہ میعاد مقررہ کے اندر مسٹر گریوز کے قاتل حوالہ نہ کئے جائینگے - انکا گاؤن لوٹ کر جلادیا جائیگا - چونکہ اس مطالبہ کی تعمیل نہ کیگئی پہلے انکے گہر لوٹ لئے گئے - اور پہر انکو آگ لگادی گئی + یہ بہی خبر ہے کہ ایرانی حکام متعینہ بوشہر دو سو جوان تاغستان قوم کے ساحل مکران پر بہیجنے والے ہین +

احمد آباد کے قریب جو فساد ہوا ہے اسکی مفصل کیفیت اسطرح موصول ہوئی ہے کہ جیکلسی ایک موضع ہے جو بوریوی ریلوے سٹیشن سے تین میل کے فاصلہ پر شمال شرق کو واقعہ ہے - اس موضع مین زیادہ تر کولی رہتے ہین - ان لوگون نے محاصل دینے سے انکار کیا - جسکی وجہ یہ تہی کہ اس گاؤن مین ایک بہگت رہتا تہا جسنے انکو اطلاع دی تہی کہ انگریزی راج کا اب خاتمہ ہوگیا ہے - اور کوئی ضرورت ٹیکس دینے کی نہین ہے چنانچہ جسوقت معاملت دار اور ایک چہوٹی سی پولس کی جماعت انکو سمجہانیکے واسطے گئی گاؤن والون نے انپر حملہ کیا اور ایک سپاہی کو ایک درانتی سے سخت زخم آیا - جو بعد مین ہسپتال مین مرگیا - اور چار سپاہی اور زخمی ہوئے - جو ہسپتال مین زیر علاج ہین - صاحب کلکٹر نے احمد آباد سے امداد طلب کی - اور چہٹی رائفل کی ایک کمپنی گاؤن مین پہونچی - مگر گاؤن والے سب بہاگ گئے تہے - بہگت صاحب گرفتار کرلئے گئے اور باقیون کی گرفتار ہونیکی امید ہے - کیونکہ گو مفسدین فی الحال بہاگ گئے ہین مگر اپنے کہیت اور گہر بار چہوڑکر کہان جاسکتے ہین - یہ خبر کہ صاحب کلکٹر کو بہی ضربین آئین بالکل غلط ہے +

اب یہ فیصلہ ہوچکا ہے کہ سر جارج وائیٹ ۱۲ - مارچ کو اپنے عہدہ سے سبکدوش ہونگے - اور جنرل نیرن صاحب بہادر عارضی طور پر کمانڈر انچیف مقرر ہونگے -

۱۶ - جنوری کو ٹون ہال لاہور مین سکہون کا ایک عالیشان جلسہ بصدارت سردار گوردیال سنگہ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ ہوا - بڑے بڑے سکہ سردار موجود تہے - کئی ریزولیوشن پاس ہوے منجملہ انکے ایک یہ بہی تہا کہ گورو گوبند سنگہ صاحب کے جنم کے دن عام تعطیل ہوا کرے اور اسکے لئے گورنمنٹ عالیہ کی خدمت مین گذارش کیجاے - مقتول سکہون کی یادگار مین فہرست چندہ کہولی گئی - اور اسی وقت معقول تعداد روپیہ کی جمع ہوگئی -

افسوس ۲۲ - جنوری کو رائے صاحب منشی گلاب سنگہ گورنمنٹ پبلشر و مالک مطبع مفید عام لاہور نے اس دار فانی سے انتقال کیا +

کانپور مین کسی نجومی نے مشہور کیا ہے کہ ۲۹ - جنوری کو سخت زلزلہ آئیگا جو ایک گہنٹہ تک رہیگا اور آبادی کا صرف ۱/۴ حصہ باقی بچیگا - جہلا مین سخت پریشانی پہیل رہی ہے - پنجاب کے بہی اکثر قصبات اور شہرون مین اسکا چرچا ہے +

الہ آباد - سنٹرل کالج کے ایک ذہین طالبعلم مسمی دواہچرن نے ایک سال کے اندر تین مشکل امتحان - بی - اے - بی - ایس - اور بی - ال - ایل پاس کئے -

حضور وایسرائے نے سکرٹری آف سٹیٹ کو تار دیا ہے کہ انسداد طاعون کے لئے ۵ ڈاکٹر و لیڈی ڈاکٹر ۲۵ - دایہ اور بہیجین - لکہا ہے کہ اگر وبا قابو مین نہ آئی تو اور بہی ڈاکٹر منگائین گے +

اخبار ٹائمز آف انڈیا کا نامہ نگار فی احمد آباد سے لکہتا ہے کہ گجرات مین جیکلسی کے فسادون کا باعث یہ ہوا ہے کہ افسران مال بجاے دو قسطون کے ایک ہی مرتبہ محال وصول کرنا چاہتے تہے -

۱۷ - ماہ حال کی سہ پہر کو پونہ شہر مین سخت آگ لگی جسمین شہتیر و لکڑی کے گودام اور مکانات جو تخمیناً ایک لاکہ کی مالیت تہے - راکہ ہوگئے - ۱۸ - تاریخ تک آگ برابر لگی ہوئی تہی مگر بجہنے کے آثار تہے -

۱۶ - ماہ حال کو بقول ایک انگریزی اخبار کے ایل رکڑی (توپخانہ) دو گورے ہنجوری واقع پونہ کے پاس شکار کہیل رہے تہے کہ ایک گاؤن کے لوگون سے جہگڑا ہوگیا جنہون نے گورون پر حملہ کیا - اس کشمکش مین گورون کی بندوق اتفاقیہ خود بخود چل گئی - جس سے ایک دیہاتی زخمی ہوکر بعد مین مرگیا - اسکے بعد مفصل کیفیت اسطرح موصول ہوئی کہ ایک ہی گورے کے پاس بندوق تہی - جسوقت یہ موضع مین پہنچے ایک کنوئین پر پانی پینے کیواسطے گئے - ایک دیہاتی مویشی چرانیوالے نے ارد گرد کے لوگون کو بہڑکادیا کہ پانی ناپاک ہونے لگا ہے - اور گورون کو آگے جانے سے روکا - ایک گورے نے اسکو اینٹ مار کر گرادیا - ایک اور دیہاتی نے دوسرے گورے کو روکنے کی کوشش کی جسنے اسکو گولی ماردی دیہاتی مرگیا - اسکے بعد ایک اور شخص کو بندوق کی نال مار کر گرادیا - اور اسکے بعد گورے بہاگ گئے - گورون کا بیان ہے کہ بندوق ہاتہا پائی مین خود چل پڑی - دونون گرفتار ہین -

سیالکوٹ کے ایک دوکاندار مسمی بیٹا نے اپنی زبان کاٹکر دیوی پر چڑہادی اس قسم کی کئی ایک اور واقعات پہلے دو تین مہینون مین سیالکوٹ مین پیش آئے ہین +

کلکتہ کی ایک تار آمدہ ۱۹ - ماہ حال بنسبت معاملات مکران سے معلوم ہوتا ہے کہ خان قلات کے ناظم نے اطلاع دی ہے کہ مہراب خان نے پسنی اور گوادر کے درمیان تار کاٹنے کیواسطے آدمی بہیجے ہین - اور اسکا ارادہ ہے کہ پسنی کو لوٹ لے - کیچ اور گوادر مین سلسلہ رسل و رسائل بند کردیا گیا ہے اور ہمارے تہانہ سے گئی ہوئی ڈاک لوٹ لی گئی ہے - اور خبر ہے کہ خان مذکور کا لا ماک اور نصیر آباد پر سرکار انگریزی سے لڑنے کو تیار ہے - دسلت اور کولنے کے سر گروہ اسکے ساتہ شامل ہوگئے ہین - ناظم نے اصرار کیا ہے کہ فوجین فی الفور بہیجی جائین اور معلوم ہوا ہے کہ ۱۲۰ جوان مزید کرنیل مین کے پاس بہیجے گئے ہین - اور انکو حکم ملا ہے کہ فی الفور پسنی تک تار کے برابر بڑہتے چلے جائین - اور وہان سے تربت کو جائین - لفٹنٹ ناکس انکے ساتہ ہونگے - یہ بہی خبر ملی ہے کہ مہراب خان نے اپنے آپ کو غازی مشہور کیا ہے - مگر چونکہ بہت سے سردار ابتک سرکار انگریزی کے رفیق ہین - امید ہے کہ عرصہ نہ گذریگا - کہ خان مذکور بہاگ کہڑا ہوگا +

کمیشن قحط نے کلکتہ مین ۱۹ - جنوری کو شہادتین لینا شروع کردین +

بمبئی مین طاعون زیادہ شدت سے سختی پکڑتا جاتا ہے - ۱۹ - تاریخ کو ۱۱۸ وارداتین اور ۹۳ اموات ہوئین -

پونہ سے ۱۰ - جنوری کو ایک نامہ نگار نے تار کے ذریعہ یہ خبر ایک انگریزی اخبار کو بہیجی تہی - جسمین نہایت مستند روایت کہنی ہے کہ ایک نہایت ہی پراسرار اور غیر معمولی کارروائی دمودر ہری چاپیکر کے متعلق ہو رہی ہے - جو فی الحال فراش خانہ شہر مین زیر حراست ہے - چند روز گذرے جب اسکی کوٹہری کہولی گئی تو ایک بڑا بہاری کالا ناگ اسمین ملا - جو فوراً مار ڈالا گیا - مگر کسطرح یہ ناگ وہان پہنچا یہی اسرار ہے -

لارڈ رابرٹس صاحب بہادر نے ڈبلن کی ایک دعوت مین تقریر کی جسمین بیان کیا کہ سرحدی ہند پر امن قایم رکہنے کے لئے ۲ لاکہ سرحدی پٹہانون کو کسی نہ کسی ترکیب سے قابو مین رکہنا چاہئے -

پنڈت لیکہرام کا مشتبہ قاتل جو سری نگر سے گرفتار کرکے لاہور لایا گیا تہا کافی شہادت نہ ملنے کیوجہ سے رہا کیا گیا

کرنل سر ایچ سیلس معائنہ افواج امپیریل کے لئے کلکتہ سے انبالہ آئے - اور ۲۰ کو جمون پہونچکر ۲۴ کو کپورتہلہ - ۲۷ کو پٹیالہ - ۳۰ کو انبالہ پہونچکر وہان سے مغربی راجپوتانہ کا دورہ فرمائین گے -

کلکتہ کے پروفیسر بوس کی ہمشیرہ نے امتحان - ایم - اے - نیچرل سائنس مین پاس کیا - یہ ہندوستان کی پہلی لیڈی ہے جسنے سائنس مین اعلی درجہ کی ڈگری حاصل کی ہے +

۲۱ - جنوری کو بمبئی سے بذریعہ تار خبر پہنچی تہی - رائل آئرش رجمنٹ کو دو افسرون اور ۹۶ جوانون کا ایک دستہ مصر مین خدمات کیواسطے روانہ ہونیوالا ہے -

کراچی کے ایک اخبار نے لکہا ہے کہ افواہاً خبر ملی ہے کہ بمبئی سے ۳ ہزار بوہرے طاعون سے بچنے کیواسطے کراچی مین ترک وطن کرکے آنیوالے ہین +

خبر ہے کہ امیر صاحب نے وائسرائے سے شکایت کی ہے کہ خیبر کے راستہ کو برابر بند رہنے سے ہندوستان کے ساتہ افغانستان کی تجارت کو سخت نقصان پہنچ رہا ہے - اور افغان سوداگرون کو سخت تکلیف ہو رہی ہے - یہ بہی یقین ہے کہ اس سے امیر صاحب کو ذاتی طور پر بہی تکلیف ہوئی ہے - کیونکہ امیر صاحب کا اپنا منگوایا ہوا اسباب بہی رکا پڑا ہوا ہے - امیر صاحب نے تجویز کیا ہے کہ فی الحال ترتارا کا راستہ کہولدیا جاے - امید ہے کہ فوراً احکام صادر ہونگے کہ امیر صاحب کا اسباب فی الفور گذر جانے دیا جائے +

جسقدر خبرین ہندوستان کے مختلف مقامات سے آئی ہین انسے معلوم ہوتا ہے کہ سورج گرہن کی نظارہ مین بہ لحاظ رصد کی کامیابی ہوئی - گرہن سب جگہ ٹہیک دکہا - مطلع بالکل صاف رہا - اور جو نتائج حاصل ہوئے ہین وہ سائنس کیواسطے بہت ہی مفید اور نتیجہ خیز ہین +

بگ جی G

یہ دوا اُس ڈاکٹر نے ایجاد کی ہے جسکو تمام یورپ کے نامی گرامی ڈاکٹر لقمان وقت جانتے ہین۔ ڈاکٹر دعویٰ ہے کہ جدید یا کہنہ کسی قسم کا سوزاک ہو بلا تفریق عورت مرد کی اس دوا کے ۵ روز کے استعمال کرنیسے بالکل ہوجاتی ہے۔ آجکل نوجوان ابتدا مین اس مرض کو حقیر سمجھکر بے توجہی اور بیغوری سے عمل مین لاتے ہین۔ یا نیم حک کے علاج سے اپنی پیاری تندرستی کو خوفناک حالت مین دیکھتے ہین۔ اور امراض مہلک کا نشانہ بنکر بیمو مرتے ہین یا بیغیرتی اور بیحیائی سے زندگی بسر کرتے ہین۔ بعض حکماء کی کباب چینی و صندل وغیرہ کے است کرانے سے بدہضمی پیدا ہوکر مختلف قسم کے سخت مرض ظاہر ہوتے ہین۔ بلکہ عوام کے علاج سے پیشاب کا راستہ فراخ ہوتا جاتا ہے۔ یا بالکل بند ہوکر لاولدی اور ہلاکت کا ذائقہ چکھاتا ہے۔ پانچ روز اس دوا کا استعمال ہر مریض کے لئے دوامی تندرستی قایم رکھنے کے واسطے ہر حالت مین فرض مجھے بھی اپنی تحقیق کے ذریعہ سے بنظر عام ہمدردی یہ ظاہر کرنا لازم ہے کہ سوزاک کے لئے ا بہتر دوا آجتک ایجاد نہین ہوئی۔ علاوہ بگ جی کا استعمال مرد و عورات کی اندرونی عوارض خا دور کرنے مین بھی جنکی تشریح خلاف تہذیب ہے۔ حکم اکسیر کا رکھتا ہے۔ ہر بوتل کے ساتھ سارٹیفکٹ اور اُسکا ڈایرکشن انگریزی زبان مین موجود ہے۔ قیمت فی بوتل ر

المشتھر عبد اللہ و محمد امین ایجنٹ نمبر ۴۵ رام موہن گھوس لین کولوٹولہ گ

گلِ جدید لذیذ

افسون۔ کہان ہین مہذب پارٹی کے ناول دیکھنے والے! اس تاریخی سچے ناول کو خو اور اپنی بی بی اور بچون کو پڑہائے۔ اور سنائے۔ اور لطف کے ساتھ وقت گذرنے لگے علاوہ وفاداری۔ عفت اور ہمت کا ایسا سبق سکھلائے کہ پتھر کی لکیر ہو جائے۔ اسمین ایک صاحب اوسکی بیٹی کا کانپور سے نانا راؤ کے حکم سے پنجاب کے پہاڑون کو جانا اور باعصمت رہنا۔ بھائی کا ایک سپنیرہ کی مدد سے اودہ اور ترائی کے لق و دق جنگلون۔ میلون۔ ٹیلون۔ وحشی قومون مین پہنچنا۔ سانپون کا تماشا دکھا کر روٹی کہانا مصیبت مین پہنسکر عقل سے صاف بچ نکلنا منصوری پہاڑ و تیر پہونچنا۔ وہان سے بندر پور جانا اور لڑکی کو با عص بڑی بہاری چوکیون سے نکالکر کشتی مین بہاگنا۔ وغیرہ وغیرہ۔ آخر مین باپ بیٹے اور بیٹی کامیابی کے ساتھ ملنا۔ ایسا دلچسپ ہے کہ ہرگز قلم اوسکی پوری پوری تصویر نہین سکتا۔ یہ کتاب معلومات کا ذخیرہ اور اعلیٰ یورپین لٹریچر کا کافی نمونہ ہے۔ ایکدفعہ ضرور پڑ پڑہکر ہرگز نہ پچھتائیگا۔ فرانسیسی زبان مین اول یہ کتاب لکھی گئی اوسنے ایسی قبولیت عام کی کہ ایک لیڈی نے اُسکا انگریزی مین ترجمہ کر دیا۔ اب مولوی سخاوت حسین بی اے ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ اسکول بلند شہر نے۔ سیمپسن اینڈ کو سوداگران لندن تحریری اجازت سے با محاورہ دلچسپ اُردو لباس پہنایا۔ اب یہ سچی سرگذشت اور بالکل نا فسانہ ہمارے مطبع مین چھپ کر تیار ہو گیا ہے کاغذ اور چھپائی لکھائی عمدہ ہے قیمت

ملخص تسلیم معہ۔ مولفہ منشی انوار حسین صاحب تسلیم سہسوانی مرحوم۔ فن تاریخ گوئی مین جتنی قسم کی تاریخین ہو وہ سب اسمین پوری کی ہین اور عجیب عجیب صنعتون کی تاریخین لکھی ہین جو حد اعجاز تک پہنچی ہین قیمت بلحاظ کا

لفافہ:- اسکے علاوہ نئے نئے ناول اور ہر قسم کی کتابین ہماری بک ایجنسی سے مل سکتی ہین

المشتھر ایس۔ ابن علی منیجر اخبار نیر اعظم مراد آباد

نقشہ وقت افطار و انتہائے وقت سحر بابت ماہ رمضان المبارک ۱۳۱۵ھ

تاریخ	دن	وقت افطار		انتہائے وقت سحر		تاریخ	دن	وقت افطار		انتہائے وقت سحر	
		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ			گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
یکم	دوشنبہ	۵	۴۰	۵	۱۴	۱۶	سہ شنبہ	۵	۵۳	۵	۵
۲	سہ شنبہ	۵	۴۱	۵	۱۴	۱۷	چہارشنبہ	۵	۵۴	۵	۴
۳	چہارشنبہ	۵	۴۲	۵	۱۳	۱۸	پنجشنبہ	۵	۵۵	۵	۳
۴	پنجشنبہ	۵	۴۳	۵	۱۲	۱۹	جمعہ	۵	۵۶	۵	۳
۵	جمعہ	۵	۴۴	۵	۱۲	۲۰	شنبہ	۵	۵۶	۵	۲
۶	شنبہ	۵	۴۵	۵	۱۱	۲۱	یکشنبہ	۵	۵۷	۵	۱
۷	یکشنبہ	۵	۴۶	۵	۱۱	۲۲	دوشنبہ	۵	۵۸	۴	۰
۸	دوشنبہ	۵	۴۶	۵	۱۰	۲۳	سہ شنبہ	۵	۵۹	۴	۵۹
۹	سہ شنبہ	۵	۴۷	۵	۱۰	۲۴	چہارشنبہ	۶	۰	۴	۵۸
۱۰	چہارشنبہ	۵	۴۸	۵	۹	۲۵	پنجشنبہ	۶	۱	۴	۵۷
۱۱	پنجشنبہ	۵	۴۹	۵	۸	۲۶	جمعہ	۶	۳	۴	۵۷
۱۲	جمعہ	۵	۵۰	۵	۸	۲۷	شنبہ	۶	۲	۴	۵۶
۱۳	شنبہ	۵	۵۱	۵	۷	۲۸	یکشنبہ	۶	۲	۴	۵۵
۱۴	یکشنبہ	۵	۵۱	۵	۶	۲۹	دوشنبہ	۶	۳	۴	۵۴
۱۵	دوشنبہ	۵	۵۲	۵	۶	۳۰	سہ شنبہ	۶	۴	۴	۵۳

نوٹ:- یہ اوقات مطابق گھنٹہ ریلوے کے ہین

ترجمہ مفصل انڈین لا رپورٹ

جنوری ۱۸۹۳ء سے بمنظوری گورنمنٹ ہند انڈین لا رپورٹ ہر چہار ہائیکورٹ (کلکتہ۔ الہ آباد۔ بمبئی۔ مدراس) معہ فیصلجات پریوی کونسل وغیرہ کا ترجمہ لفظ بلفظ مطبع ریاست گفتار (جنرل لا بکس ایجنسی) امرتسر سے جاری ہے۔ اسکی تمام ترتیب صفحات انگریزی انڈین لا رپورٹ کے مطابق ہے۔ اور بہت عجلت سے انگریزی کے ساتھ ساتھ نکلتا ہے۔ ترجمہ اعلیٰ درجہ کا صحیح و خوشخط دو قسم کے کاغذ پر ہوتا ہے۔ سال کے بعد چارون ہائیکورٹ کے چار انڈکس مطابق حروف تہجی مطبع ریاست گفتار کے بنائے ہوئے بطور خلاصہ فیصلجات ہر ہائیکورٹ کے دئیے جاتے ہین۔ اور ساتھ ہی ہر ایک ہائیکورٹ کے اسمائے متخاصمین کی فہرست مطابق حروف تہجی کے ہوتی ہے۔ اور ہر نام کے محاذ نمبر صفحہ کا درج ہوتا ہے تاکہ اگر کہین انڈکس کے محولہ صفحات مین غلطی ہو تو ردیفوار فہرست سے صفحہ نکالا جائے۔ یہ انڈکس و فہرست ہائے اختتام سال پر دئیے جاتے ہین اور علاوہ ازین ہر ماہ کے ترجمہ کے ساتھ اُسکا انڈکس ردیفوار ہوتا ہے جس مین نام متخاصمین نام صیغہ اور دفعات ایکٹ ہائے مستعملہ کے درج ہوتے ہین۔ تاکہ جو فیصلہ دیکھنا چاہین بہ آسانی نکال سکین۔ غرضیکہ ہر طرح کی سہولت اپنے خریدارون کے لئے کی گئی ہے۔

قیمت بہ پیشگی حسب ذیل مقرر ہے۔ سالانہ ڈمی کاغذ پر معہ محصولڈاک صہ۔ سالانہ سپر امپوری کاغذ پر معہ محصولڈاک لعہ مابعد المضاعف۔

نوٹ:- انڈین لا رپورٹ ۱۸۹۳ء لغایت ۱۸۹۷ء بھی مطبع سے مل سکتی ہین۔

جملہ درخواستہائے خریداری بنام **شیخ غلام رسول** مالک و مہتمم مطبع ریاست گفتار (جنرل لا بکس ایجنسی) امرتسر آنی چاہئین

[illegible]